SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Wednesday, December 10,2003

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes past six in the evening with Mr. Chairman (Mr . Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

و ھو الذی جعلکم خلئف الارض و رفع بعضکم فوق بعض درجٰت
لیبلوکم فی مآ اتٰکم ان ربک سریع العقاب و انه لغفور رحیم۔

ترجمہ: اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ (سورۃ انعام آیت ۱۶۵)

جناب محمد عباس کمیلی، پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی عباس کمیلی صاحب۔

جناب محمد عباس کمیلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب والا! میں دو ضروری مسائل پر گفتگو کرنا چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان دونوں کا تعلق ہمارے اپوزیشن کے بھائیوں سے بھی ہے۔ سب سے پہلا مسئلہ حج کا ہے جو میں نے آپ کے سامنے بھی پیش کیا ہے اور اس floor پر بھی گفتگو کی۔ President اور Prime Minister کو بھی پیش کیا۔ میں Prime Minister صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے بڑی حد تک مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے اور مجھے آج یقین دہانی کرائی گئی ہے بلکہ کچھ خطوط بھی مل گئے ہیں۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہمارے Prime Minister is not powerless but he is all the more powerful. دوسرا مسئلہ ان سے زیادہ متعلق ہے۔ وہ ہے علامہ ساجد نقوی صاحب کی گرفتاری کا مسئلہ۔ یقیناً وہ MMA کے لیڈر بھی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت بڑی زیادتی ہوئی ہے جو ان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ ان کا اس کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے جس میں ان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جہاں تک FIR کا تعلق ہے FIRs تو بہت سارے حضرات کے خلاف موجود ہیں۔ خود ثناء اللہ بلوچ صاحب کے خلاف بھی ہے۔ میرے خلاف بھی ہے۔ یہ تو کوئی بات نہ ہوئی کہ جس کے خلاف FIR درج ہو جائے، اس کو گرفتار کیا جائے۔ FIR تو جھوٹی درج ہوتی ہے۔ ہم تو شروع سے کہتے آئے ہیں کہ FIR صرف درج کرانا کافی نہیں ہے بلکہ thoroughly investigation اس سے پہلے ہونی چاہیئے۔ کچھ گواہیاں ہونی چاہیئں۔ FIR کی بنیاد پر اگر اس طرح گرفتاریاں ہونے لگیں تو آدھا ملک گرفتار ہو جائے گا۔ لہذا، اس سلسلے میں غور کیا جائے اور کم از کم انہیں فوراً اے کلاس دی جائے یا house arrest میں رکھا جائے، جیل میں نہیں۔ انہیں جلد از جلد رہا کرنا بہت ضروری ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ ان کا تعلق اس کیس سے نہیں ہے۔ شکریہ۔

POINT OF ORDER RE: THE CONDUCT O F BUSINESS AND

PERFORMANCE OF THE GOVERNMENT

جناب چیئرمین: ساجد میر صاحب۔

جناب ساجد میر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب چیئرمین! ہم سب جانتے ہیں

کہ قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں یہ ملک بنا ہے کسی فوجی جرنیل نے فتح کر کے نہیں دیا ہے۔ یہ ایک سیاسی اور جمہوری جدو جہد کا نتیجہ ہے لیکن بدقسمتی سے قیام پاکستان کے تھوڑی دیر بعد، پہلے bureaucrats نے اور پھر جرنیلوں نے بار بار اور مسلسل آئین کو پامال کیا، پارلیمنٹ کو بے دست و پا کیا اور عوام کی حکمرانی کے حق کو چھینا۔ اب بھی صورتحال یہی ہے کہ فرد واحد اقتدار کا گھنٹہ گھر بنا ہوا ہے۔ پارلیمنٹ، عوام، کابینہ، وزیر اعظم سب بے دست و پا ہیں اور کسی اختیار کے مالک نہیں۔ ان حالات میں اپوزیشن کی جدوجہد عوام کے حق حکمرانی کو لوٹانے کے لئے ہے۔ پارلیمنٹ کو بالادست بنانے کے لئے ہے اور آئین کو کسی بھی غیر آئینی تبدیلی کی دست برد سے بچانے کے لئے ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس حوالے سے اس وقت اپوزیشن ہی عوام کی نمائندگی کا صحیح حق ادا کر رہی ہے۔ ہمارے یہ دوست جن کو یہ اعتراض رہتا ہے کہ یہ ڈیسک بجاتے ہیں، مراعات لیتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ میں ان سے بڑے ادب کے ساتھ پوچھنا چاہتا ہوں یہ ہمارے رفقاء ہیں، دوست ہیں، ساتھی ہیں کہ ہم تو عوام کا حق حکمرانی ان کو لوٹانے کے لئے آتے ہیں چونکہ کوئی اور راستہ آپ نے اس آواز کو بلند کرنے کے لئے نہیں چھوڑا تھا اس لئے ہمیں اس صورتحال کے لئے مجبور ہونا پڑا لیکن انہیں بھی سوچنا چاہئے کہ وہ آتے ہیں تو کیا کر کے یہاں سے جاتے ہیں۔ اس وقت میرے پاس Orders of the Day کی کاپی نہیں ہے آپ کے پاس موجود ہوگی، ان کے پاس موجود ہوگی۔ آپ ملاحظہ فرمائیے ایک دن کام، ایک دن چھٹی، ایک دن کام دو دن چھٹی ہے۔ یہ وہ کارکردگی ہے جس پر انہیں ناز ہے اور اسی کارکردگی کے حوالے سے انہوں نے allowance اور مراعات کو بڑھایا ہے جس میں نہ ہمارا مطالبہ شامل ہے اور نہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس موقع پر جبکہ لوگ غربت کی وجہ سے خود کشیاں کر رہے ہیں اور کراچی میں جناب چیئرمین! ایک بہت پڑھے لکھے خاندان نے میاں بیوی نے، پروفیسر نے، علم دوست خاندان نے مجبور ہو کر چونکہ ان کو pension نہیں ملی، موجودہ حالات، غربت، اور تنگ دستی اور مہنگائی سے تنگ آکر انہوں نے بھی حال ہی میں خود کشی کی اور حقیقت تو یہ ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ allowances اور مراعات ان کی بات ہو رہی ہے اس مسئلے کا حل یہ نہیں کہ کچھ لوگ لیں اور کچھ لوگ نہ لیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی نہ لے اور اس کو convert کیا جائے ایک فنڈ میں جو

یاتو غریب بچیوں کی شادیوں کے لئے استعمال ہو یا ان لوگوں کے لئے استعمال ہو جو آج خود کشی کے لئے مجبور ہو رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے جناب چیئرمین! کہ ہر فوجی دور حکومت میں، ہر مطلق العنانیت اور آمریت کے دور میں ایسا ہی ہوا ہے کہ پاکستان کے اقتصادی، پاکستان کے سیاسی اور حتیٰ کہ پاکستان کے دفاعی مقاصد اور مفادات پر آنچ آئی ۔ آج آپ دیکھیں کہوٹہ ریسرچ لیبارٹری جو ہمارے وقار کا نشان ہے، جو ہمارے دفاع کی علامت ہے۔ جنہوں نے اس ملک کو ایک طاقت دی ہے ، جنہوں نے اس ملک کو ایک عزت دی ہے، وہاں گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔ وہاں کے وہ لوگ جنہوں نے دن رات ایک کر کے اس قوم کا سر بلند کیا اور دشمن کے مقابلے میں اس کو مضبوط کیا ان کو پکڑ کے دشمنوں کے حوالے کیا جارہا ہے۔ جناب ہم کہاں جا رہے ہیں ۔ جناب چیئرمین! ہم کہاں جا رہے ہیں اور اس پر حیرت ہوتی ہے کہ ان تمام باتوں کے باوجود وہاں پر قصیدے گائے جارہے ہیں اور گن گائے جارہے ہیں کہ بہت کام ہو رہا ہے اور پاکستان کے دفاع کو مضبوط کیا جا رہا ہے ۔ افسوس کی بات یہ ہے جناب چیئرمین! کہ اب ہمارے لئے کشمیر core issue نہیں رہا ہمارا core issue یہ ہے کہ ہر قیمت پر اور کسی نہ کسی طریقے سے واجپائی کو پاکستان بلایا جائے اور اس کے orthoritus زدہ گنٹھیا زدہ گھٹنوں کو چھوا جائے یہ ہمارا core issue ہے ۔ کشمیر ہمارا core issue نہیں رہا اور جناب چیئرمین! صورتحال یہ ہے کہ امریکہ کی چاکری ہم نے کی اور مراعات اور فائدے سارے کے سارے ہمارے دشمن اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے ہمیں corner کر کے رکھ دیا ہے اور ہمیں ایک بھیک مانگنے والا بنا دیا ہے۔ مذاکرات کا بھیک مانگنے والا کشکول لئے پھرتے ہیں ہم واجپائی کے پیچھے کہ کسی نہ کسی طریقے سے وہ پاکستان آ جائے۔ کسی نہ کسی طریقے سے وہ ہمارے ساتھ بات کرنے کے لئے تیار ہو جائے اور جنرل پرویز مشرف کی یہ حکومت جس نے اپنے جلال کو جمالی کے جمال کے پیچھے چھپانے کی ناکام کوشش کی ہے۔ یہ حکومت اسی کا تسلسل ہے اور میں سمجھتا ہوں امریکہ کی چاکری کے لحاظ سے جناب پرویز مشرف کی لائن کو toe کرنے کے لحاظ سے اور بھارت کے سامنے ہر قیمت پر لیٹنے اور جھکنے کے لحاظ سے اس حکومت کا motto یہ شعر بن چکا ہے

نہ سجدہ در جاناں سے سر اٹھاؤں گا
یہ وہ نماز ہے جس کا کوئی سلام نہیں۔

جناب چیئرمین! حقیقت یہ ہے کہ --

Mr. Chairman: Please try to conclude.

جناب ساجد میر: اور میں اپنے ان دوستوں کی خدمت میں بڑے مودبانہ طریقے سے گزارش کروں گا کہ ان میں سے بعض، مجھے کہنا تو نہیں چاہیے *(XXX) میں ان کی خدمت میں بڑے ادب سے گزارش کروں گا کہ سیاستدان بنیں bauman نہ بنیں۔ سیاست دان بنیں اور جرنیلوں کے batman نہ بنیں۔ انشاء اللہ ہم سب دوستوں کو، ساتھیوں کو، جن میں میں بھی شامل ہوں، متحدہ مجلس عمل سے بہتر توقعات ہیں اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ انہوں نے عوام سے ووٹ لئے ہیں تو کس بنیاد پر لئے ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اگر وہ vote bank کو قائم رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں کیا کرنا چاہیے۔ اس لئے ہمیں ان سے بھی اس معاملے میں بہتر توقع ہے کہ آئین کی پامالی اور آئین کے خلاف حکومت کی اور جرنیلوں کی اس جنگ میں وہ ہمارا ساتھ دیں گے اور پاکستان کا ساتھ دیں گے اور پارلیمنٹ کا ساتھ دیں گے۔ عوام کے حق حکمرانی کو لوٹانے کے لئے وہ بھی اسی طرح بدستور ہمارے دست و بازو بنے رہیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جناب نعیم حسین چٹھہ۔

(اس موقع پر اپوزیشن کے اراکین نے احتجاج شروع کر دیا)

جناب نعیم حسین چٹھہ: ملک کے ایک بزرگ سیاست دان چوہدری محمد سرور صاحب، قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ وہ بڑے سینئیر پارلیمنٹیرین تھے۔ کئی مرتبہ وہ صوبائی اور قومی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں اور پچھلی قومی اسمبلی کی سپیشل کشمیر کمیٹی کے چیئرمین تھے۔ اس لئے میری درخواست ہے کہ ان کی مغفرت اور ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

FATEHA

جناب چیئرمین: فاتحہ خوانی کی جائے۔

---

*(XXX Expunged by the Orders of Mr. Chairman.)

(اس موقع پر چوہدری محمد سرور خان، سابق چیئرمین کشمیر کمیٹی کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

ڈاکٹر خالد رانجھا: ابھی ہمارے ایک معزز رکن نے جو زبان استعمال کی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت ہی غیر پارلیمانی زبان ہے۔ ان کا اس معزز ایوان کے ایک رکن کی طرف اشارہ کرنا کہ وہ batman تھا، میں سمجھتا ہوں کہ یہ کہنا ایک بہت گری ہوئی بات ہے۔ اگر ان کو احساس نہیں ہے کہ اس House کا احترام کیسے کرنا ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ ان کو اس House میں نہیں آنا چاہیے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ ان الفاظ کو حذف کیا جائے۔ These words must be expunged from the record of the House. Thank you Sir.

(اس موقع پر اپوزیشن کے اراکین ایوان سے واک آوٹ کر گئے)

Mr. Chairman: Now, we take up questions. Ghori Sahib.

جناب بابر خان غوری: جناب چیئرمین، ہمارے اپوزیشن کے ایک معزز سینیٹر نے ابھی ایک نعرہ لگایا کہ "لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی" مجھے بڑی خوشی ہوئی اور مجھے ان سے یہی امید تھی۔ شکر ہے کہ انہیں یہ احساس ہوا۔ واقعی لاٹھی گولی کی سرکاری نہیں چلے گی اور نہ آج چل رہی ہے۔ ماضی میں ضرور لاٹھیاں چلتی تھیں۔ خواتین پر گھوڑے دوڑائے جاتے تھے اور نوجوانوں کو گولیاں ماری جاتی تھیں۔ اس کو پھر پولیس مقابلہ show کیاجاتا تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ اب لاٹھی گولی کی سرکاری نہیں چلے گی اور نہ یہ چل رہی ہے۔ اب کیا ہے کہ پرویز جمالی کی سرکار خوب چلے اور خوب جمے گی

اب نعرہ یہ ہے کہ "پرویز جمالی کی سرکار خوب جمے گی، خوب چلے گی" مجھے خوشی ہے اور رضا ربانی کو یہ احساس ہو گیا ہے اور تب ہی وہ یہ نعرہ لگا رہے تھے کہ "لاٹھی گولی کی سرکار اب نہیں چلے گی"

جہاں تک معزز رکن کی تقریر کا تعلق ہے، اس کے بارے میں عرض ہے کہ انہوں نے بڑے جذبات میں یہ باتیں کی ہیں کہ یہ لوگ جرنیلوں کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ بھائی یہ الیکشن کے نتیجہ میں یہاں آئے ہیں۔ عوام سے ووٹ لے کر یہ نمائندے یہاں بیٹھے ہیں۔

آپ کی بات یہ سمجھ میں نہیں آتی کہ یہ الیکشن جو سرحد میں اسی دن ہوا' اس میں ڈالے گئے ووٹوں سے آپ کی صوبائی حکومت بنی۔ وہ آپ کو منظور ہے۔ جرنیلوں کی اس اچھی بات کو نہیں مانتے۔ بلوچستان میں وہ کہتے ہیں کہ حکومت ٹھیک ہے اور وفاق میں آ کر "میں نہ مانوں" کی سیاست کرتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ اقتدار ان کے ہاتھ میں نہیں آیا اور وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ جرنیلوں کی سرکار ہے۔ جرنیلوں کی سرکار کہاں سے آگئی۔ وہ تھی تین سال پہلے اگر وہ کہتے تو بات سمجھ میں آتی تھی اور خود جو لوگ ان کے ساتھ بیٹھے ہیں۔ جو جرنیلوں کی سرکار میں وزراء رہے ہیں' وہ جو ان کے ساتھ آج واک آؤٹ کر رہے ہیں' میں سمجھتا ہوں پہلے ان کو اپنی صفوں سے نکالیں تب وہ یہ بات کہیں تو بات سمجھ میں آئے گی۔ جنرلوں کی کوئی سرکار نہیں ہے۔ ہم جمالی صاحب کی حکومت میں شامل ہیں اور جمالی صاحب کی حکومت کے وزراء یہاں بیٹھے ہیں اور صدر مشرف صاحب نے اپنا وعدہ پورا کیا اور الیکشن کرائے۔ جنہوں نے وعدے پورے نہیں کیے۔ نوے دن کی بات کی اور گیارہ سال تک رہے۔ ان کے ساتھ تو یہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ وزارتوں میں شامل تھے' ان کے ساتھ آج بھی رابطے کر رہے ہیں۔ آج بھی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ ان کی منافقت کی بات دیکھیں کہ ایک طرف خود ہی کہتے ہیں کہ لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی' ماضی میں چلاتے رہے اور اس کے ساتھ ساتھ accept بھی کر رہے ہیں۔ ساتھ کہتے ہیں کہ go مشرف go اب اسی کا ہم قومی زبان میں ترجمہ کرلیں تو جیو مشرف جیو' کہ اصل بات یہ ہے کہ اب وہ کہیں کہ جیو مشرف جیو۔ لیکن بات یہ ہے کہ ایک شخص کے ساتھ آپ نے انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے۔ آپ کا صرف جنرلوں کے ساتھ یا مشرف کے ساتھ مسئلہ نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ جو شخص حق بات کرتا ہے اور اس نے جو وعدہ کیا اسے پورا کیا' یہ اس کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ اس لیے کہ آج پاکستان مضبوط ہو رہا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ پاکستان کے خلاف یا کھوڑ کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ کارروائی تو پاکستان کے خلاف تم کر رہے ہو۔ دولت مشترکہ میں جب پاکستان شمولیت اختیار کر رہا تھا تو کس نے خطوط لکھے کہ پاکستان کو شامل نہ کیا جائے۔ یہ غداری ہے اور اس کے ذمہ دار یہ لوگ ہیں جنہوں نے دولت مشترکہ کو خط لکھے کہ پاکستان کو اس میں شامل نہ کیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ خدا کے واسطے اپنا نقاب اتاریں۔ عوام آپ کا اصلی چہرہ جان چکی ہے کہ آپ منافقانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ یہاں بات کرتے ہیں کہ allowances نہیں

لیں گے۔ آپ کے سارے نمائندوں نے sign کر کے، رسید دے کر وہ allowances لیے۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اپوزیشن کے جو ممبران ہیں میں صرف ان کی بات کر رہا ہوں۔ ان کی جو تنخواہیں بڑھی ہیں اور ان کا difference جو ان کو pay کیا گیا ہے، اسکی رقم ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے بنتی ہے۔ تو تم نے ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے کیوں لیے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم ڈیسک بجانے آتے ہیں۔ ہم نے اگر یہ ایجنڈا بنایا ہے تو اس کے اندر ہمارا کردار موجود ہے، آپ کا کردار تو بالکل ہی صفر ہے۔ آپ ابھی یہ چیک کریں، ہمارا کردار ہے۔ عوام کی باتیں ہم لے کر آ رہے ہیں۔ عوام کے مسائل ہم یہاں لا رہے ہیں۔ عوام کے مسائل ہم یہاں discuss کر رہے ہیں۔ ہم اپنے وزراء سے بھی جواب طلب کر رہے ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ حکومت میں بیٹھ کر صم، بکم، بیٹھے ہوئے ہیں۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن کا کردار بے نقاب ہو چکا ہے۔ عوام سمجھ چکی ہے۔ اب ان کے دن پورے ہو چکے ہیں اور امید ہے کہ آئندہ اگر یہ عوام کے پاس جائیں گے تو عوام ان کی کوئی بات سننے کے لیے تیار نہیں ہوگی۔ اس وجہ سے dead line بڑھائے جا رہے ہیں کیونکہ عوام ان کے ساتھ آنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ نہ ان کے ساتھ چلنے کو تیار ہے۔ عوام آج بھی یہ کہتی ہے کہ پرویز جمالی کی سرکار خوب جمے گی خوب چلے گی۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی تھہیم صاحب۔

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: جناب چیئرمین! آج مجھے خوشی ہوئی کیونکہ اپوزیشن والے ہماری بات نہیں سنتے اور چلے جاتے ہیں۔ قائد اعظم کی تعریف کی گئی، پاکستان بنانے میں ان کا کردار بیان کیا گیا، شکر ہے جنہوں نے پاکستان کی مخالفت کی تھی، جو پاکستان کے خلاف تھے، قائد کے خلاف تھے۔ آج انہوں نے محسوس کیا کہ اس نے ہمیں الگ ملک دیا۔ ہماری سنتے تو ہم ان کو کہتے۔ دوسری بات یہ ہے کہ معزز رکن نے کہا کہ نیب کے ڈر سے سارے گورنمنٹ کے ساتھ ہیں۔ point of explanation پر میں خود اپنے بارے میں کہوں گا اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ۹۰ یا ۹۵ فیصد یہاں پر ہمارے ممبر اور colleagues بیٹھے ہیں، نیب میں کسی کا بھی کچھ نہیں ہے۔ سب کو اکٹھا ملانا اور یہ کہنا یہ دکھ کی بات ہے۔ نیب کا کوئی case ہو، کوئی notice ہو، سب کو اکٹھا ملانا، ایسے نہیں کہنا چاہیئے۔ ہم بھی دوسروں کے بارے میں

کہہ سکتے ہیں کہ کیا ہے اور کیا نہیں ہے ۔اس point of observation کے ساتھ ساتھ میں عرض کروں کہ اگر مناسب ہو تو یہ الفاظ حذف کیے جائیں کہ *(xxxx)

جناب چیئرمین: کر دیں۔مسز تنویر خالد صاحبہ۔

مسز تنویر خالد: جناب چیئرمین! شکریہ ۔ پہلے تو میں یہی کہوں گی کہ آج ہماری اپوزیشن نے جو ایوان کے ساتھ سلوک کیا اور بے حساب الزامات لگائے۔ *(xxxx) ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔ یہ ان کا صریحاً الزام ہے ۔ ہر ایک کے بارے میں ایسا نہیں کہنا چاہیئے ۔ یہ پارلیمنٹری آداب اور طریقہ نہیں ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر بقول ان کے پارلیمنٹ نہیں چل رہی تو غیرموجود یہ ہیں ،ہم تو پورے پورے موجود ہیں اور ایوان کی کارروائی میں جتنا ہم حصہ لے سکتے ہیں، لیتے ہیں۔ اس کے بعد میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ I understand that first hour, question hour ہوتا ہے، اگر اجازت ہو تو میں questions کی بات کروں۔

جناب چیئرمین: بالکل، questions اسی حساب سے چلیں گے۔ ہراج صاحب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور) Thank you, honourable Chairman sir آج مجھے خوشی ہوئی کہ ایک دفعہ پھر آپ نے grace دکھاتے ہوئے ایک honourable Senator کو موقع دیا اور انہوں نے تسلی سے اپنی بات کی۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ وہ ہمیشہ اپنی بات کرکے، desk بجا کر چلے جاتے ہیں، کبھی جواب لینے کی شاید انہیں ہمت نہیں پڑتی یا اللہ تعالٰی نے یہ توفیق نہیں دی کہ وہ سن بھی سکیں اور اس حوصلے کی طرف دیکھیں کہ جس انداز سے ہم ان کی ہر بات کو اس نظام کے لئے تسلی سے سنتے ہیں، بہر کیف یہ ایک افسوسناک چیز ہے۔

جناب والا، اگر آپ اجازت دیں تو انہوں نے جو چند ایک بےبنیاد allegations لگائے ہیں،

---

* (xxxx Expunged by the orders of Mr. Chairman.)

میں ان کا جواب دے دوں۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم کشکول لے کر جاتے ہیں، honourable Chairman ان کو کوئی بتانے والا نہیں کہ ہماری پالیسی کشکول کی نہیں، ہماری پالیسی بہت simple ہے اور ایک line میں ہے۔ We do not want any aid, we want trade. اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج پاکستان کا مقام اور financial position اس چیز کی عکاسی کرتی ہے کہ 12 billion dollars ہمارے financial exchequer میں اس چیز کا مظہر ہیں کہ یہ trade کے ذریعے آئے ہیں aid کے ذریعے نہیں۔

دوسری گزارش کرنا چاہوں گا کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ daily sessions کیوں نہیں ہوتے، جناب والا، میں on record لانا چاہتا ہوں، یہ اس نظام کو چلانے کی بات کریں، اس honourable august House کے floor پر بیٹھنے کی بات کریں، ہم daily session کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن ان کا رویہ کیا ہے، یہ record کی بات ہے، Senate session was requisitioned by the honourable members of the Senate جو کہ Opposition سے ہیں، پورا ایک agenda بنا لیکن اس august House میں ان لوگوں نے اپنا ایک بھی agenda item take up نہ کیا، رات کے بارہ بجے تک یہ صرف desk پیٹتے رہے۔ financial exchequer سے ان لوگوں نے funds بھی لئے۔

جناب والا، میں دوسری وضاحت کرنا چاہوں گا کہ this should be a matter of record ریکارڈ نکالا جائے اور جو یہ باتیں کرکے جاتے ہیں کہ ہم نے increment نہیں مانگی یا ہم نے increment نہیں لی، جناب it should be made up element of record، اسے لایا جائے کہ کس نے نہیں لیا اور کس نے واپس کیا، ایک بات، اور جس دن اپوزیشن کے اراکین نے سینیٹ کا یہ august House requisition کیا اور desk پیٹ کر گئے، اس دن کا بھی ریکارڈ نکالا جائے تاکہ دیکھا جا سکے کہ کیا اس دن بھی انہوں نے اپنا daily allowance لیا یا نہیں لیا۔ یہ ایک second element ہے۔

Honourable Chairman sir, تیسری چیز increment in salaries and privileges and perks of the parliamentarians جناب والا، یہ ایک statutory provision ہے۔ اس میں 15 per cent increment جب civil servants کی salaries

میں ہوا parliamentarians کو نہیں ملا اور یہ increment اب تک تقریباً تین دفعہ ملے، parliamentarians کو deny کئے گئے، اس لئے کئے گئے کہ ہمارے ملک کے financial حالات ایسے نہ تھے اور parliamentarians نے پاکستانی ہونے کا ثبوت دیا' 'It was denied انہوں نے accept نہیں کیا، لیکن آج اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور پھر ایسے honourable parliamentarians ہیں چاہے وہ اپوزیشن کے ہیں یا Treasury benches کے، ان کی خواہش تھی کہ ان کا یہ rightful right ان کو وقت پر دیا جائے۔ جناب والا' this salary increments, is by virtue of an Act ان کو جو ماضی میں ملنا چاہیئے تھا، تب بھی نہیں ملا، اب آ کر چاہے دس سالوں بعد، ان کو ان کا ایک حق ملا ہے۔

ہم جب بھی یہاں آتے ہیں، ہم نے ایک وتیرہ بنا لیا ہے، کسی کو الزام دے دینا سب سے آسان چیز ہے، جب بھی بات کریں گے پاک فوج کے خلاف بات کریں گے، جب بھی ہم بات کریں گے Pakistan Air Force کے خلاف بات کریں گے، جناب ہم کس کے agenda پر چل رہے ہیں، ہم پر الزام لگاتے ہیں کہ ہم مرے جا رہے ہیں، خدانخواستہ واجپائی صاحب کے گھٹنوں کو ہاتھ لگانے کے لئے اور پاک فوج کے خلاف بات کرنا، پاکستان کی دفاعی forces کے خلاف بات کرنا کیا یہ پاکستانیوں کا agenda ہے؟ جناب والا! جو لوگ ہماری سرحدوں پر دفاع کریں، جن کی وجہ سے ہماری عزتیں، ہمارے گھر محفوظ ہیں، جن کی وجہ سے پاکستان کی boundaries intact ہیں کیا ان کے خلاف بات کرنا مناسب ہے؟ لیکن جو پاکستان کی forces کے خلاف بات کرے وہ جناب والا! کس کے ایجنڈے پر چل رہا ہے؟ جب یہ یہاں پر بات کرتے ہیں تو ہم سے جواب سننے کا بھی حوصلہ انہیں رکھنا چاہیئے۔

جناب والا! یہ سب سے آسان چیز ہوتی ہے کہ کسی پر الزام لگا دیا، ڈیسک بجایا اور چل دیئے۔ ہم elected members ہیں، nominated نہیں ہیں۔ ہم ان ایوانوں میں آ کر غریب عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ جو بات کرتے ہیں وہ پاکستانیوں کا agenda قطعاً نہیں ہو سکتا۔ رہی یہ بات جو انہوں نے واضح کی، جس پر honourable member نے فرمایا کہ ہم مرے جا رہے ہیں گھٹنوں کو ہاتھ لگانے کے لئے۔ جناب والا! ہم peace کی طرف جانا چاہتے ہیں۔ اگر فرانس اور جرمنی آپس میں لڑائی ختم کر سکتے ہیں تو ہمیں بھی امن سے رہنا چاہیئے ہم نے کبھی کسی

مقام پر، نہ کبھی کشمیر کا سودا کیا، نہ کریں گے اور نہ ہی کبھی انشاء اللہ ہو گا۔ کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے، ہماری شہ رگ ہے، ہم اس سے ہٹ نہیں سکتے لیکن SAARC Conference ہو رہی ہے، تمام ممالک کے لئے یہ ایک opportunity ہے Why should we not move for peace. Thank you very much.

Mr. Chairman: Mr. Mohim Khan Baloch.

جناب مہیم خان بلوچ: جناب چیئرمین! میرے حزب اختلاف کے دوستوں نے دفاعی حوالے سے چند باتیں کیں اور چلے گئے۔ اگر وہ سیاست میں رہے ہیں تو ہم بھی سیاست میں رہے ہیں۔ میرا صرف ان سے ایک سوال ہے کہ آپ نے جو باتیں کیں، یہ باتیں تو اس وقت کرنی چاہییں جب کوئی پارٹی یا بندہ اقتدار میں نہ رہا ہو۔ حزب اختلاف کے تمام دوست جن جن پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں، عوام سے منتخب ہونے کے ناتے یا غیر منتخب، غیر سیاسی، غیر جمہوری اور غیر منتخب حکومتوں کے دوران بھی وہ وزارتوں میں، حکومتوں میں اور اقتدار میں رہے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کے اپنے دور اقتدار میں ان کا کیا عمل رہا ہے؟ وہ سب سے پہلے اپنا ہاتھ اپنے گریبان پر رکھیں۔ ان کا جمہوریت، پارلیمنٹ اور آئین کی بقا کے لئے، عدلیہ کی آزادی، قانون کی حکمرانی اور عوام کی رائے کے احترام کے لئے کونسا مثبت عمل رہا ہے؟ میں صرف ایک مثال دیتا ہوں اور پارٹی کا نام نہیں لیتا کہ 1974 سے لے کر 1977 تک چار سال متواتر بلوچستان میں فوجی operation رہا اور اسی فوجی operation کا تسلسل ہے کہ آج بھی مری کے غریب عوام سزا بھگت رہے ہیں۔ وہ کس نے کیا؟ یہ اس وقت کی گورنمنٹ تھی، منتخب گورنمنٹ تھی۔ کیوں کیا؟ حیدر آباد جیل میں ہمارے دوست چار سال تک غداری کے مقدمات میں تھے۔ آپ نے ایک منتخب حکومت کے ناتے ان کو غداری کے مقدمات میں وہاں بند رکھا لیکن فوجی نے آکر انھیں چھوڑ دیا کہ آپ بیگناہ ہیں۔ بلوچستان کے جو بھی تھے سب کو کہا آپ لوگ بیگناہ ہیں۔ فوجی نے کہا بیگناہ ہیں۔ میں ایک سوال پوچھتا ہوں کہ جن پارٹیوں میں وہ اقتدار میں رہے ہیں، کس کے دور میں سیاسی کارکن جیلوں میں نہیں رہے ہیں۔ آج آپ تشدد کی بات کرتے ہیں۔ آج آپ گولی کی بات کرتے ہیں، یہ گولی اور تشدد آپ کے دور میں نہیں رہا ہے؟ کیوں رہا

ہے؟ اس وقت آپ کو جمہوریت یاد نہیں تھی؟ اس وقت پارلیمنٹ آپ کو یاد نہیں تھی؟ اس وقت قانون کی بالادستی آپ کو یاد نہیں تھی؟ اس وقت آئین کا احترام نہیں تھا؟ میرے دوست بات وہ کہو جو سچ ہو۔ ہم بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم کسی کی غیر سیاسی، غیر جمہوری اور غیر منتخب حکومت کو نہیں مانتے لیکن آپ جو بات کرتے ہیں، آپ اس طرح نہ کہیں۔ آپ سب سے پہلے اپنے آپ کو ثابت کریں عوام کی ضروریات کے مطابق، اپنے ملک کی ضروریات کے مطابق، قانون کی ضروریات کے مطابق، آئین کی ضروریات کے مطابق، رائے عامہ کی ضروریات کے مطابق، پھر آپ بات کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ ثابت نہیں کرسکتے تو یہ باتیں جو آپ نے کہی ہیں ان میں کوئی وزن نہیں ہے۔

میرے دوستو! میں آخر میں صرف ان کو یہ کہوں گا کہ آپ سب سیاسی لوگ ہیں، ہم سب میں کمزوریاں رہی ہیں، سب میں غلطیاں رہی ہیں، آپ بھی اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کا جائزہ لیں، آئیں ہمارے ساتھ پارلیمنٹ میں بیٹھیں، جمہوریت اور جمہوری اداروں کی بات کریں، قانون کی بات کریں، آئین کی بات کریں، عوام کی رائے کی بات کریں۔ یقینی طور پر جو بھی آواز جمہوریت اور جمہوری اداروں کے لئے ہوگی، عوام کے لئے ہوگی، اس ملک کی بقاء اور سلامتی کے لئے ہوگی۔ یقینی طور پر کوئی بھی جمہوریت پسند پارٹی یا سیاسی کارکن یا parliamentarian اس سے اپنے آپ کو دور نہیں رکھ سکتا۔ مہربانی۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: We may now take up questions.

جناب حمید اللہ جان آفریدی: جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک انتہائی ضروری چیز کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ NHA کا ابھی recently 100 million dollars کا ایک road project جو کہ ہماری خیبر ایجنسی میں ہو رہا ہے، NHA نے کسی کو عنایت کیا ہے جو کہ transparent نظر نہیں آتا ہے۔ میں اس Chair سے request کروں گا کہ اس کے لئے سینیٹ کی ایک کمیٹی بنائی جائے اور اس کو review کیا جائے کہ کس criterion کے تحت انہوں نے کس طریقے سے یہ اتنا بڑا tender عنایت کردیا۔ I will request you

انہوں نے criterion جو بھی ہیں، وہ اس کو clear کریں کہ جی کیا concerned minister,
اپنایا ہے اس کو عنایت کرنے کے لئے۔

جناب چیئرمین: رضا صاحب۔

جناب وسیم سجاد: جناب عرض ہے کہ پہلے اس کو آپس میں discuss کرکے then we will bring it up before the House.

جناب حمید اللہ جان آفریدی: جناب discussion کی ایسی کوئی بات نہیں ہے، وہ tender دیا جا چکا ہے۔

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Honourable Chairman! if there is an issue of a compromise on transparency, it ought to be clarified. We have no objection. The honourable Chair should decide for a committee and it should look into the process and the transparency of the agreement which was awarded to the party.

Mr. Justice (Retd.) Abdul Razzaq Thaheem: Point of Order, sir.

جناب یہ کمیٹیاں روز بنتی ہیں، اس پر کتنا خرچ ہوتا ہے۔ We have got 25 Standing Committees, جب وہ form ہوجائیں تو refer کردیں اس کو۔ آپ روزانہ کتنی کمیٹیاں بنائیں گے۔

جناب حمید اللہ جان آفریدی: جناب اس کو روک دیا جائے۔ جب تک کوئی کمیٹی form نہیں ہوتی ہے، further اس پر کچھ نہ کیا جائے، that is a request, sir.

جناب چیئرمین: اس پر پھر یہ ہے کہ within a week the Committee should come back with its views.

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھیم: بہرحال جناب میں اس کو oppose کرتا ہوں اس کمیٹی کے لئے۔

جناب کامل علی آغا: جناب جب ایک معزز رکن ایک point اٹھاتا ہے اور اس میں قومی سرمائے کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ ہاؤس اسی لئے ہے اور ممبران اسی لئے ہیں کہ اس کو sort out کریں۔ میرے خیال میں جب وزیر صاحب اس کا NOC بھی دے رہے ہیں تو آپ کی اجازت سے کمیٹی form ہونی چاہیئے۔ یہ کمیٹی چھوٹی بنالیں تاکہ اس وقت تک اس بات کا احتمال نہ رہے تاکہ یہ sort out بھی ہوسکے کہ کہیں کوئی قومی سرمائے کے ضائع ہونے کا اندیشہ تو نہیں ہے۔ یہ بالکل درست ہے کہ کمیٹیاں روز بنتی ہیں لیکن اس معاملے میں قومی سرمایہ بھی بچے گا۔ انشاء اللہ اگر کمیٹی form ہوگی تو اس میں اس بات پر بالکل یقین کیا جاسکتا ہے کہ قومی سرمایہ بچنے کا زیادہ امکان ہے۔ شکریہ۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف: جناب چونکہ relevant minister یہاں نہیں ہیں، ہم presume کر رہے ہیں کہ یہ transparent نہیں تھا اور اس میں rules follow نہیں کئے گئے۔ کئی دفعہ ایسے loans ہوتے ہیں جہاں پر donor country یہ condition لگاتا ہے کہ یہ کام ہمارے ملک کی ہی کمپنی کو دیا جائے گا۔ جس طرح Japanese نے جب کوہاٹ ٹنل کے لئے loan دیا تو اس میں compulsion تھی کہ ہم آپ کو یہ پیسے دے رہے ہیں لیکن Japanese firm ہی اس project کو complete کرے گی۔ So, I would suggest that آپ وزیر صاحب کو پہلے موقع دیں وہ اس کا جواب دیں اور اگر پھر ایوان satisfy نہیں ہوتا تو پھر کمیٹی بنا کر اس کو probe کیا جائے لیکن پہلے سے ہی کمیٹی بنا دینا۔

On the presumption that something wrong has happened, I think, it would not be fair, on the ministry or the minister. I think, Minister should be given a chance to first come and give his side of the reply and then you can take action.

جناب چیئرمین: غوری صاحب۔

جناب بابر خان غوری: جناب چیئرمین! اس سلسلے میں منسٹر صاحب سے بات ہوئی تھی۔ اس اجلاس سے وہ جلدی سے چلے گئے۔ شاید انہیں کہیں جانا تھا۔ ہمارے فاٹا کے معزز

ممبران ہیں یہ road ان کے علاقے میں بن رہی ہے۔ یہ ان کی بہت بڑائی ہے کہ کمیٹی بنا کر اس میں عوامی نمائندوں کو شامل کرکے اس کو بالکل دیکھ لیں۔ اس میں جیسے قاضی صاحب نے کہا ہے کہ اگر کوئی چیز fair ہوئی ہے تو کوئی problem نہیں ہے۔ کمیٹی اس کو over see کرے گی۔ یہ ان کے علاقے کا مسئلہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہیں کو کہا جائے کہ وہ suggestion دے دیں ابھی اس ہاؤس کی کمیٹی form کرلیں تاکہ وہ N.H.A. کے معاملات کو دیکھے۔ N.H.A میں بہت گڑبڑ ہو رہی ہے۔ کسی بھی معاملہ میں جو بھی عوامی نمائندے سوالات بھیجتے ہیں ان کے غلط جوابات بھیجے جاتے ہیں اور ان کو اعتماد میں نہیں لیا جا رہا۔ علاقے کے objections ہوتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت ضروری ہے کہ جب تک standingcommittees نہیں بنتی ہیں یہ special committe form ہو جائے۔ جو particulary NHA کے اس مسئلے کو دیکھے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی ظفر صاحب۔۔۔

جناب ظفر اقبال چوہدری: جناب یہ واقعی بڑا important issue ہے۔ اس سے پہلے منسٹر صاحب سے آج ہی ایک کھانے پر سارے دوست discuss بھی کر رہے تھے اور چونکہ یہ بہت بڑی رقم کا معاملہ ہے۔ 100 million dollars سے زیادہ بڑا project ہے اور اس پروجیکٹ سے no doubt کہ اس علاقے کو بہت بڑا فائدہ پہنچنے والا ہے۔ لیکن اس میں بات transparency کی ہے۔ جس کا ابھی ذکر ہمارے دوست آفریدی صاحب نے کیا ہے۔ اگر تو یہ صحیح اور حقیقی معنوں میں دیا گیا ہے تو پھر کوئی بات نہیں ہے۔ لیکن اس کو دیکھنا بہت ضروری ہے چونکہ وہاں فاٹا کے اکثر دوستوں کو یہ شکایت ہے۔ جو معاملات اور جو کام بھی وہاں فاٹا میں ہو رہے ہیں۔ ان میں بہت گڑبڑ ہے۔اور اس گڑبڑ کو دور کرنے کے لئے میں سمجھتا ہوں کہ کمیٹی form کرنا بہت ضروری ہے تاکہ فوری طور پر اس معاملے کو take up کیا جائے اور اگر اس قسم کی کوئی بددیانتی ہو رہی ہے تو اس کو روکا جائے۔

جناب چیئرمین: سینیٹر وقار۔

Mr Waqar Ahmed Khan — If there is any misappropriation that

should be looked into and I am for once, in agreement, if there is any discrepancy that should be looked into but I think the honourable Minister who is the concerned Minister, he should be here to answer the query first and then there should be formation of a special committee for this. I agree with general sahib but let us wait for the Minister to come in. May be there is a reason, he can justify whatever the action is and then may be we can proceed with the matter.

جناب نثار احمد میمن: جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ یہ رجحان کہ ملک کے ہر issue کے اوپر comittees بنا دی جائیں تو پھر سینیٹ کی standing committees بے معنی ہو جاتی ہیں - میری اپنے ساتھیوں سے یہی گزارش ہوگی کہ ہر issue پر چاہے وہ world trade کا ہو یا عورتوں کا issue ہو یہ committees کا بنانا صحیح رجحان نہیں ہے -

جہاں تک یہ کہنا کہ این ایچ اے میں کرپشن ہو رہی ہے - یہ الزام چونکہ بہت ہی سنگین ہے - اور میرا یہ خیال ہے کہ اگر میرے دوست یہ سمجھتے ہیں کہ یہ road جو hundred million dollars کا بن رہا ہے ' اگر اس میں گڑبڑ ہے تو starred, unstarred questions کے ذریعے پوچھیں ضرور ہیں - صاف ظاہر ہے یہ سارا سلسلہ جو ہے ایک دو دن میں نہیں ہوتا ہے - اس سسٹم کے تحت آنا چاہیے - اگر ہم پاکستان حکومت کے ہر شعبے کو یا اپنی حکومتوں کو اسی طرح سے دیکھتے رہیں گے تو میرے خیال میں کوئی کسی کام کرنے کے قابل نہیں ہوگا - ہاں البتہ اگر کوئی مسئلہ ہے تو سوالات پوچھے جائیں - وزیر اس کا جواب دے - اور اس کے بعد اگر کوئی اس پر بحث کرنی ہے ' تو پھر بحث کی جائے - اور اس کے بعد کسی نتیجے پر پہنچنا ہے تو کیا جائے - یہ رجحان جو ہے میں اپنے دوستوں سے اس سے اختلاف کرتا ہوں اور ہونا یہ چاہیے کہ سوالات اٹھائے جائیں - وزارت اور محکمے کو موقع دیا جائے ' وزیر خود بھی اگر موجود ہو تو وہ کہاں سے ایک particular contract کا جواب دے سکتا ہے - ان کے پاس کئی contracts ہیں - وزیر مواصلات کے پاس کئی شعبے ہیں- سوالات ' جوابات اٹھانے کے بعد اگر ضروری سمجھا جائے تو

پھر debate کی جائے اور اس کے بعد اگر یہ بھی ضروری سمجھا جائے اس میں کوئی کرپشن کی نشاندہی ہے یہ NAB کی طرف بھی جایا جا سکتا ہے۔ مگر ایوان کا جو وقت ہے وہ اس طرح سے کیا جائے جس طرح سے آپ کے قواعد و ضوابط کہتے ہیں ۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جناب رانجھا صاحب۔

ڈاکٹر خالد رانجھا: جناب صدر صاحب! میں گزارش کر رہا تھا چونکہ transparency اور accountability کے بارے میں ایک issue raise ہوا ہے ۔ جب ایک فاضل ممبر نے اس point کو raise کیا ہے اور نشاندہی کی ہے کہ اس محکمے کی کارکردگی درست نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ committee کا بنانا اس لئے جائز ہے کہ regular committees بنی نہیں ہیں۔ اگر regular committees بنی ہوتیں تو میں اپنے دوست سے بالکل اتفاق کرتا کہ ہمیں اس سے نہیں ہٹنا چاہیئے۔ چونکہ ابھی تک سامنے نہیں آ رہا کہ committees کب تک بنیں گی؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس issue کو till that time to put it under the carpet would not be fair اگر فاضل ممبر نے ایک point raise کیا ہے اور یہ بات اب press میں بھی آئے گی میں سمجھتا ہوں کہ it will be in the aid of good governance if this House plays a role and we cannot play a role as a whole آپ نامزد کر دیں کہ as interregnum کہ جس جس آدمی کو شکایت ہے it can be syphoned into the committee تا کہ روز روز آپ کے سامنے یہ باتیں نہ ہوں۔ جب committees کو formalize کریں گے then the Minister will be able to answer those questions میں سمجھتا ہوں کہ چونکہ committees form نہیں ہوئیں لہذا for the time being ایک important issue raise ہوا ہے۔

it must be addressed. We must not shy away from it otherwise it will be looked with suspicion. Than you sir.

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: جناب ہم committee کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم نے کہا ہے کہ standing committees پچیس ہیں اسی میں یہ

Communication بھی آ جاتی ہے۔ پرسوں Law Minister Sahib نے پانچ bills place کئے those have been referred to the standing committees ایک جگہ پر ہم سارے refer کر دیں committee بنے گی یا delay ہو گی مگر پانچ bills refer ہوئے ہیں

those are also important, this is also important subject but we referred it to the standing committee, as the bills have been referred and I request that standing committees be formed as early as possible. Thank you sir.

جناب چیئرمین، جناب رضا حیات صاحب ایک دو ممبران کے points سن کر تب آپ اسے conclude کریں تو this may be better

جناب محمد رضا حیات ہراج: جیسے جناب! آپ حکم کرتے ہیں۔

جناب کامل علی آغا: جناب! میں یہ بات بھی ایوان کے notice میں لانا چاہتا ہوں۔ کہ اگر کوئی loan اس شرط پر بھی دیا گیا ہے کہ جس ملک نے loan دیا ہے اسی ملک کی کمپنی وہ کام کرے گی اور ہم پابند ہوں گے کہ اس کمپنی کو اس کام کا ٹھیکہ دیں لیکن کیا اس میں یہ شرط تو نہیں ہے کہ اگر اس کے اندر کوئی corruption ہو گی تو وہ بھی ہماری ساری قوم کو بوجھ اٹھانا پڑے گا؟ وہ loan ہمارے ذمے ہے، قوم کے ذمے ہے۔ یہ تو نہیں ہے کہ وہ loan اگر مل گیا ہے تو کوئی عیاشی ہے یا کوئی فالتو چیز ہے؟ وہ ہمارے ذمے ہے، قوم کے ذمے ہے، اس کو ہم نے repay کرنا ہے اور سود کے ساتھ pay کرنا ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ دوسری صورت سے زیادہ ضروری ہے کہ اس کو check کیا جائے اور جب کوئی فاضل ممبر کسی corruption کی allegation دیتا ہے، نشاندہی کرتا ہے یا خدشہ ظاہر کرتا ہے تو member of the Senate ایک reasonable شخصیت ہے۔ اس نے اگر کسی چیز کی نشاندہی کی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جب کمیٹیاں موجود نہیں ہیں تو اس کے اوپر ایک کمیٹی تشکیل دی جانی آئین کی رو سے بھی اور اخلاقی رو سے بھی ضروری ہے۔ اس لئے ضرور ایسا کیا جائے۔

جناب چیئرمین: میر ولی محمد بادینی صاحب۔

میر ولی محمد بادینی: شکریہ جناب چیئرمین صاحب! مسئلے مسائل کافی ہیں لیکن میرا

خیال ہے system کافی weak ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اتنے issues ہیں لیکن I think we

are bogged down to the question of whether making committees or

addressing it to the Ministers میں تین مثالیں اس وقت آپ کے سامنے پیش کرتا

ہوں and you will find out that these have remained unanswered too. One

is regarding the unfortunate incident of Quetta Imam Bargah which

resulted in many killings اتنا وقت گزر گیا ہے آج تک اس کے بارے میں کسی قسم کی

کوئی details نہیں آئیں۔

دوسرا پچھلے دنوں our colleague Senator Babar Ghori Sahib had

brought up to your attention the explosion of Shell Gas Station in Karachi

اس کے بارے میں بھی توقع کی جاتی ہے کہ کسی قسم کی کوئی report آئے گی، کوئی

findings آئیں گی، کوئی explanations آئیں گی۔ پچھلے دنوں ہماری ایک honourable

Senator Roshan Bharucha نے بلوچستان میں چار خواتین کے اغواء کے سلسلے میں بات کی۔

she brought this up to the House ان سارے مسئلے مسائل کے لئے توقع کی جاتی ہے

کہ کوئی ایسا واضح system ہونا چاہیئے جہاں ان کی findings ہوں، investigations ہوں اور

this should come back to the House to the satisfaction of its members so

that these people can go back to their areas they belong to and make

sufficient explanations. میری گزارش یہ ہے کہ اس کا کوئی system ہونا چاہیئے۔

thank you

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف: جناب میں ایوان کے knowledge کے

لئے اور just to clarify the points دو چیزیں بتانا چاہتا ہوں۔ ایک تو یہ ہے کہ فاٹا میں چونکہ

سارا کام ہو رہا ہے اور یہ غلط ہو رہا ہے تو NHA ذمہ دار ہے۔ پہلی بات تو میں یہ واضح کرنا چاہتا

ہوں کہ فاٹا میں جو کام ہو رہے ہیں وہ Government of Frontier کے تحت ہو رہے ہیں۔

فاٹا گورنر صاحب کے نیچے آتا ہے اور وہ تمام کام provincial government کے نیچے ہوتے

ہیں NHA کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ جو صرف federalized roads ہوتے ہیں ' جو inter-provincial ہوتے ہیں صرف وہ NHA کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اب جس کی یہ بات کر رہے ہیں شاید وہ ایک Federal road ہے جو کہ طورخم کو جلال آباد سے connect کرتی ہے۔ I am presuming کہ یہ اس کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے صرف ٹھیکے کے award کی بات کی ہے۔ ابھی کرپشن as such پیسہ خرچ کرنے کی بات نہیں ہے۔ ٹھیکے کے award کے لئے NHA system کا جو ابھی ہے اس کے لئے پہلے زمانے میں ہوتا تھا کہ Prime Minister صاحب یا Minister ٹھیکے دیتا تھا because he was the Chairman of NHA Council اس میں involved ہوتے تھے۔ اب نہ Minister involved ہے نہ Prime Minister involved ہے' نہ ہی Chairman NHA کسی کو خود ٹھیکے دے سکتا ہے۔ NHA Council competent body ہے جس میں Finance, Planning ان سب departments کے rep بیٹھے ہوئے ہیں اور جو ٹھیکے کا decision ہوتا ہے for a certain high amount یہ سب وہاں پر decision ہوتا ہے اس body میں۔ so سب جب agree کرتے ہیں کہ یہ ٹھیکہ اس کو award کیا جائے وہ تب award کیا جاتا ہے۔ اس طرح نہیں ہوتا کہ NHA Chairman کی اپنی discretion ہے جس کو مرضی اٹھا کے وہ پکڑا دے گا۔ However میں یہ کہتا ہوں کہ چونکہ ایک honourable member نے allege کیا ہے OK, we need to go into it لیکن پہلے Ministry سے جواب لیا جائے' Minister Sahib یہاں پر بیان دیں کہ اس کے بارے میں وہ کیا کہتے ہیں اور اگر وہ بھی یہ feel کرتے ہیں تو پھر ٹھیک ہے he should take action اور اگر وہ یہ نہیں feel کرتے اور ایوان satisfied نہیں ہوتا پھر کمیٹی بنائی جائے لیکن Ministry کو موقع دیئے بغیر آپ ہر allegation کے اوپر ایک کمیٹی بنا دیں تو کل کو میرا خیال ہے کہ یہ سارا ایوان کوئی دو سو کمیٹیوں میں بٹا ہوا ہوگا اور ایوان کا باقی کام کوئی نہیں ہوگا۔

جناب چیئرمین: رضا صاحب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: - جناب! جیسے میں نے پہلے گزارش کی۔ جب تک committees نہیں بنتی اور یہ معاملہ ایک ایسا ہے جس کو honourable member نے raise کیا ہے اور ایک ایسی بات کو point out کیا ہے جس کی transparency پر شک ہو سکتا ہے کہ and when the honourable Minister for Communication has got no objection to the formation of the committees sir اس صورت حال میں میں استدعا کروں گا کہ آپ ایک Special committee یا adhoc committee بنا دیں۔ جو within a week اپنی رپورٹ on the transparency of the contract وہ اس ایوان کو پیش کر دے۔ اس میں کچھ اندازہ ہو جائے گا اس دوران میں ہماری سینیٹ کی Standing Committees بھی بن جائیں گی and the matter can go in the Senate Committees

Mr. Chairman: Yes, form the committees and come back to the House.

میر ولی محمد بادینی: جناب! اسی سلسلے کے متعلق میرا بھی question ہے - Question No.66 - یہ ایک عام tendency ہے جو lowest quotations آتے ہیں tendering میں اس کو اکثر نظر انداز کرکے جو high rates آتے ہیں ان کو tenders

جناب چیئرمین: جب یہ Questions آئیں گے تب ان کو کر لیں۔

میر ولی محمد بادینی: دیکھیں صاحب یہ committees جو ایسے تمام معاملات میں بنائی جا رہی ہیں ------

جناب چیئرمین: نہیں، یہ Standing Committees جو ہیں ان کے اوپر آئے گا

آفریدی اور It will be better that we should start the Question Hour

صاحب کا یہ جو معاملہ ہے اس پر بیٹھ کے وہ کرلیں گے۔

Mr. Chairman: Question No. 45, by Dr. Muhammad Ismail Buledi, not here.

45. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Defence be pleased to state the number of persons appointed in PIA during the last three years with their grade and province-wise break-up?

Rao Sikandar Iqbal: The requisite information is attached herewith at Annex-A.

<u>Annex-A</u>

NUMBER OF PERSONS APPOINTED IN PIA DURING 01-01-2000 TO 25-03-2003

S. No.	Designation	Pay Group Consolidated	A.J.K	Balochistan	FATA	NWFP	Punjab	Sindh (R)	Sindh (U)	Total
1	Director Engineering	EPS G	-	-	-	-	1	-	-	1
2	Cadet Pilot	Special		-	-	-	-	-	-	2
3	Captain A-300	Special	-	-	-	-	-	1	-	1
4	Managing Director	Special	-	-	-	-	-	-	1	1
5	PSO to MD/PSO to COO	VI(I)	-	-	-	-	1	-	-	1
6	Airhostess	IV	-	-	-	-	-	-	2	2
7	General Manager	X	-	-	-	-	2	-	-	2
8	Managing Director	Special	-	-	-	-	1	--	-	1
9	Chief Operating Officer	Special	-	1	-	-	-	-	-	1
10	Airhostess	IV	2	2	1	8	45	11	6	75
11	Flight Steward	IV	-	-	-	-	1	-	-	1
12	Badminton Player	IV	-	-	-	-	1	-	1	2
13	Programmer	V	-	1	-	-	2	1	2	6
14	Assistant Programmer	IV	-	-	-	2	-	-	-	2
15	Network Engineer	V	-	-	-	-	-	-	2	2
16	Operations Engineer	VII	-	-	-	-	1	-	-	1
17	Manager Coord/MD Sectt	VIII	-	-	-	-	1	-	-	1
18	First Officer DH-6	Special	-	-	-	-	1	-	-	1
19	Project Manager	IX	-	-	-	-	1	-	-	1
20	Assistant Project Manager	VIII	-	-	-	1	-	-	-	1
21	Facilities Dev. Officer	VII	-	-	-	-	-	-	1	1
22	Director Inf. Technician	Special		-	-	-	1	-	-	1
23	Trainee Engineer	V	-	-	2	-	-	-	2	4
24	Communication Engineer	Consolidated salary	-	-	-	-	-	1	1	2
25	System Engineer	do	-	-	-	-	-	-	1	1
26	Network Engineer	do	-	-	-	-	-	-	1	1
27	Sr. Comm. Engineer	do	-	-	-	-	1	-	-	1
			2	4	3	9	63	15	20	116

Note: 1. 297 Airhostesses were already working in PIA through contractor have been taken on direct contract with PIA for 5 years.

2. The above list does not include 17 deputationists.

Mr. Chairman: Question No.46. Dr. Ismail Buledi, not here.

46. *Dr. Muhammad Ismail Buledi.

Will the Minister for Interior be pleased to state the number of terrorist related murders in the country during the last three years?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: during the last three years (2000 to 15th September, 2003) 537 persons have been killed in the terrorist related incidents.

Mr. Chairman: Question No. 47. Dr. Ismail Buledi. Any supplementary?

47. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:**

Will the Minister for Interior be pleased to state the monthly salary and other fringe benefits admissible to the Chairman C.D.A.?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: Chairman CDA is entitled to perks and privilege meant for Management Grade-II (M-II), equivalent to BS-21. However, the present Chairman is an officer of DMG (BPS-20) who has assumed the charge of the post on 10-11-2003. He is entitled to draw his salary in his own scale.

Details of perks and privilege are given below:—

(a) Free Accommodation.

(b) Free chauffeur Driver Car (1600 CC) for official and private use. Consumption not to exceed 400 liters of petrol per month.

(c) Free treatment for self and family.

(d) Free telephone at office and residence excluding personal overseas calls.

(e) One air conditioner and one fridge.

(f) Electricity, Gas and Water charges upto Rs. 400/- per month.

Mr. Chairman: Questin No. 48. Dr. Abdullah Riar. Any supplementary?

48. ***Dr. Abdullah Riar:**

Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of PIA to operate its flights between Washington and Islamabad, if so, its details?

Rao Sikandar Iqbal: Yes. PIA is considering its operation between points in Pakistan and Washington in future.

Mr. Chairman: Questin No. 49. Dr. Abdullah Riar. Any supplementary?

49. ***Dr. Abdullah Riar:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) the year in which the last sector in Islamabad was opened and the allotment of the same was made; and

(b) the time by which new sectors will be opened in Islamabad?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) The last Sector *(viz* Sector I-16) was opend in the year 1991.

(b) Sector I-15 comprising of 9,566 small sized plots is expected to be opened for allotment by the end of April, 2004.

Mr. Chairman: And after 49 is 52. Mrs. Tanvir Khalid. Any supplementary? OK

52. ***Mrs. Tanveer Khalid:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(*a*) *the number of abduction cases registered in the country during the last three years with year-wise and province-wise break-up;*

(*b*) *the number of the said cases prosecuted and disposed off; and*

(*c*) *the number of the cases where punishments were reversed by the superior courts and whether appeals were filed by the Government in those cases, if so, their result?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: The Provincial Governments were directed to furnish requisite information but so far only the Provinces of Punjab, Sindh and Balochistan have provided the same. The information from NWFP Province is still awaited and they have been reminded to expedite the same. The information received from the Governments of Punjab, Sindh and Balochistan is as follows:—

(a) the year-wise break up of number of abduction cases registered in Punjab, Sindh and Balochistan is as under:—

Year	Punjab	Sindh	Balochistan
2000	5066	700	65
2001	4572	692	46
2002	4659	946	44

(b)

PUNJAB

Year	No: of cases prosecuted	Disposed off
2000	2407	900
2001	2502	1012
2002	2276	902

SINDH

Year	No. of cases prosecuted	Disposed off
2000	227	45
2001	211	34
2002	249	26

BALOCHISTAN

Year	No. of cases prosecuted	Disposed off
2000	42	27
2001	29	18
2002	20	03

(c)

NO. OF CASES REVERSED/APPEALS FILED

Year	Punjab	Sindh	Balochistan
2000	13	—	—
2001	12	—	—
2002	05	01	—

مسز تنویر خالد: منسٹر صاحب کا نہایت شکریہ کہ انہوں نے میرے سوالات کے بڑے تفصیلی جواب دیئے ہیں۔ اس کو دیکھنے سے مجھے یہ اندازہ ہوا کہ پاکستان میں، پنجاب کے علاقے میں ساڑھے چار سے پانچ ہزار تک کافی بڑی تعداد میں اغواء ہوتے رہے ہیں۔ یہ ساری باتیں افسوسناک ہیں اور یہ بڑی تسلی کی بات تھی کہ بلوچستان میں اغواء کے سب سے کم cases ہوئے لیکن very recently women have been abducted یہ بہت ہی unfortunate case آ گیا ہے تو میرا سوال اس سلسلے میں یہ ہے کہ what steps the government has taken to ensure the safety and the recovery of these unfortunate young women kidnapped in Balochistan. اس کے علاوہ اگلے صفحے پر جو میں دیکھتی ہوں تو the number of cases prosecuted is quite high than the number of cases disposed off. They are comparatively much lesser. I would like to ask what punishment has been awarded to these criminals who abducted these innocent people. اس کے بعد it says that some cases were reversed, if some cases were reversed, why did not the government filed appeal against these. Or if they have, I don't know, I would like to know about it, the details of it.

جناب محمد رضا حیات ہراج: Honourable Chairman sir, honourable member نے supplementary میں بھی چار سوال پوچھ لئے اور اس میں جو انہوں نے بلوچستان میں four abductees خواتین کا ذکر کیا this is a specific issue but I can reassure the honourable memeber and this august House that all the culprits are attended to and they are dealt as per law and the provisions. جو convictions ہیں they are not in the Ministry of Interior. This is a judicial matter, punishment and sentences are done by the Judges and, off course, that is the separate oganization altogether اب جناب اس کا specific جواب

میرا لئے دینا مشکل ہے اس لئے کہ for instance جو data ہمارے پاس ہے in the year 2002, 2276 were prosecuted and 902 cases have been disposed off..

Which means کہ تقریباً 1300 cases ابھی pending ہیں۔ اس 900 میں سے کچھ convictions ہوں گی، کچھ acquittals ہوں گی۔ اگر یہ separate question میں مانگا جائے تو پھر اس کی details provide کی جا سکتی ہیں۔ I have referred to this as an instance for Punjab. Likewise ہمیں سندھ، بلوچستان frontier government نے ابھی تک data provide نہیں کیا۔ تو میرے خیال میں یہ ایک elaborate اور detailed answer بنے گا۔ اس کے لئے مجھے ایک fresh notice چاہیئے ہو گا۔

جناب چیئرمین: یہ point جو بلوچستان کی چار abductees کے متعلق ہے۔ This was raised in the House the other day also. I think, اس پر ذرا you check it and come back. In the last sitting it was raised, as specific issue of Balochistan, by the member regarding abduction of women in Balochistan.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: I can reassure this august House that on the next date of hearing. I will be able to submit a detailed report on the four abductees from Balochistan.

Ch. Muhammad Anwar Bhinder: Supplementary sir.

جناب چیئرمین: جی فرمایئے۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب والا! میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ پنجاب میں abduction 5066 cases کے register ہوئے 2000ء میں اور اس میں لکھا ہے کہ 2000ء میں prosecute 2407 ہوئے۔ prosecute ہونے سے میں مراد لیتا ہوں کہ ان کے چالان بھیجے گئے یا عدالتوں میں چلے گئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ 2600 cases عدالتوں میں نہیں گئے یا prosecute نہیں کئے گئے۔ کیا یہ سمجھنا درست ہے اور اگر یہ سمجھنا درست ہے تو 2400 کو prosecute کرنا اور 2600 کو prosecute نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب! معزز سینیٹر صاحب نے بہت اچھا سوال کیا ہے۔ گزارش یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ پنجاب میں year 2000 میں total 5066 cases register ہوئے۔ ان میں سے regarding 2407 sufficient evidence was available for them to be prosecuted and the matter went to the court sir, ان 2407 میں سے 900 پر decision لیا گیا۔ Sir, which means کہ 900 cases have been decided either way. 2600 cases جو register کئے گئے on the basis of First Information Report the *prima facie* assumption is that there was not sufficient evidence for them to lead to a successful conviction. Those were the cases which were not sent to the court for subsequent trials.

جناب چیئرمین: ڈاکٹر رانجھا۔ Because then we have three supplementary اور maximum تین supplementary questions ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر خالد رانجھا: گزارش یہ ہے کہ جب ہم ذکر کر رہے ہیں کہ اتنے cases register ہوئے ہیں تو جو ضابطہ فوجداری ہے، اس کا ایک procedure ہے اور ضابطہ فوجداری میں چودہ دن دیئے جاتے ہیں جس میں چالان کی تکمیل ہوتی ہے۔ اگر اس تفتیشی کو چودہ دن سے زیادہ کی ضرورت ہو تو he must submit interim challan اور interim report اور چونکہ یہ case challan discharge report, therefore, you cannot put assumption. نہیں ہوئے۔ لہذا، سمجھا جائے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ I think کہ بھنڈر صاحب نے بڑی صحیح بات پوچھی ہے کہ اگر اتنے cases register ہوئے ہیں we should know and I request the Law Minister to put down کہ جو time schedule تفتیشی کو دیا گیا ہے اس کی تکمیل کیوں نہیں ہوتی ہے اور minimum requirement is that interim challan must be submitted کم سے کم عدالت پر کوئی قدغن نہیں ہے کہ وہ انتظار کرے کہ تمام تفتیش مکمل ہو تب اس کی کاروائی شروع ہو گی۔ The court can proceed on......... تو میری گزارش یہ ہے اور میں Law Minister صاحب سے بڑے ادب سے کہوں گا کہ آئندہ کے لئے

بھی he should put down and see to it کہ جو ضابطہ فوجداری ہے اس پر عمل برابر ہو تاکہ وہ ایسے سوالوں پر نہ کریں ۔ And today I am making request on the floor of the House that we should take it up seriously کہ جتنا ہم اس سے پہلو تہی کریں گے اتنی ہی بات آئے گی۔ جتنا lack of law and order ہو رہا ہے اتنا ہمارا عدالتوں پر سے اعتماد اٹھ رہا ہے' اتنا ہی system سے اعتماد اٹھ رہا ہے I request that the law may be implemented and in future we must be told that why report has not been submitted either. Thank you sir.

جناب چیئرمین: جی مہیم صاحب۔

جناب مہیم خان بلوچ: جناب! میرا سوال فاضل وزیر صاحب سے یہ ہے اور ایک ضمنی سوال تنویر خالد صاحبہ نے بھی کیا ہے کہ بلوچستان میں جو اغواء کا واقعہ ہوا ہے اور آپ نے بھی کہا کہ اس سلسلے میں ہمیں report دیں لیکن افسوس کہ government کا ایک نمائندہ ہوتے ہوئے بھی انہوں نے ہمیں جواب نہ دے کر پورے ایوان کو مایوس کر دیا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ اس مایوس کر دینے کی وجوہات کیا ہیں؟

مسز تنویر خالد: میرا نام تنویر خالدہ نہیں' تنویر خالد ہے۔

جناب چیئرمین: تنویر خالد صاحبہ ہے۔

مسز کلثوم پروین: اغواء کے سلسلے میں یہ detail نہیں' اس میں کتنے مرد' کتنے بچے' کتنی بچیاں' کتنی خواتین شامل ہیں۔

جناب مہیم خان بلوچ: میں اپنی فاضل دوست صاحبہ کے نام کی تصحیح کرنا چاہوں گا تنویر خالدہ صاحب۔

جناب چیئرمین: تنویر خالد صاحبہ۔

Mr. Mohim Khan Baloch: Sorry, sorry.

Mr. Chairman: The correct name please, put it on the record, Senator Mrs. Tanveer Khalid.

جناب مہیم خان بلوچ: میری فاضل دوست صاحبہ کا اصل نام تنویر خالد صاحبہ ہے۔

مسز کلثوم پروین: جناب چیئرمین! متعلقہ وزیر صاحب کو یہاں پر موجود ہونا چاہئیے تھا' ہماری بار بار یاد دہانی کے باوجود آج وہ موجود نہیں ہیں۔ وہ اپنا زیادہ تر وقت گھومنے پھرنے میں لگا رہے ہیں' انہیں یہاں پر موجود ہونا چاہئیے تھا۔ دوسرا یہ کہ جو details دی گئی ہیں وہ مکمل نہیں ہیں کہ پنجاب ' بلوچستان اور سندھ سے جو اغواء ہوئے ہیں ان میں کتنے مرد' کتنی عورتیں اور کتنے بچے ہیں۔ تیسری بات۔ جو case نمٹائے گئے ہیں ان کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ وزیر موصوف صاحب اس کا جواب کیسے دینا پسند فرمائیں گے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب میں پہلا supplementary question بھول گیا ہوں اگر ہر supplementary کے بعد جواب پوچھا جائے تو میں جواب دے سکوں گا۔

Mr. Chairman: Please, restrict yourself about three supplementaries. So, we can move on.

اگر آپ اٹھے ہیں تو اس کا جواب دے دیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: گزارش یہ ہے جناب چیئرمین کہ جو انہوں نے سوال پوچھا ہے وہ اتنا specific نہیں تھا۔ انہوں نے سوال پوچھا کہ پچھلے تین سالوں کا year- wise, province- wise break up بتایا جائے۔ وہ ان کو provide کیا گیا۔ اب ان کا حکم ہے کہ پتا چلے کہ اس میں خواتین کتنی ہیں' مرد کتنے ہیں اور بچے کتنے ہیں تو she should move a separate question and specific answer would be provided sir.

جناب چیئرمین: جی تھہیم صاحب۔

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: جناب چیئرمین! بھنڈر صاحب نے جو question کیا وہ بڑا relevant ہے۔ اور honourable member نے جو سوال کیا ہے کہ کتنے prosecute ہوئے۔ Procedure رانجھا صاحب نے بتایا۔ ایک چالان ہوتا ہے۔ دوسرا لکھا ہے disposed of. اگر ہم سمجھ لیں کہ اتنے کیس چالان نہیں ہوئے تو سارے صوبوں کی' فقط پنجاب کی نہیں ہے' province Sindh کی بھی پوزیشن یہی ہے۔ سندھ میں سات سو

کیس ہوئے۔ Prosecute ہوئے 227۔ چھ سو اور ہوئے تو 211. Same ratio is 946
دوسرے سال میں .248 تو اس کا مقصد یہ ہے کہ یہ باقی cases کیسے dispose of ہوئے
جبکہ registered بھی ہوئے ، چالان ہوئے یا نہیں ہوئے ، dispose of کا بھی مقصد سمجھ میں
نہیں آتا۔ disposal is a trial کیونکہ ممبر صاحبہ نے legal language میں نہیں کیا اس
لئے confusion کا جواب آیا ہے۔ تو مہربانی کرکے clarify کیا جائے کہ کتنے چالان ہوئے ،
کتنے نہیں ہوئے ؛ کتنے کورٹ نے disposed of کئے ۔ بھنڈر صاحب کا اس سلسلے میں بڑا
relevant question ہے جناب چیئرمین۔ نہیں تو یہ سمجھا جائے کہ کیس آدھے چالان ہوتے
ہیں یا آدھے dispose of ہوتے ہیں ۔ آدھے سے کم چالان ہی نہیں ہوتے ۔ تو قانون کی
پوزیشن یہ ہے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : گزارش یہ ہے کہ یہ جو figure dispose off لکھا
گیا ہے Ministry of Interior کی طرف سے لکھا گیا ۔ لیکن parallels میں واقعی ایک
dubious سا جواب لگتا ہے ۔ on further clarifications when I was briefed about
this, for instance if in the year 2000, 227 out of 700, they were prosecuted
sir, out of 227, 45 have been disposed of, which means کہ 227 میں سے جو
45 cases تھے وہ جب چالان ہو کرعدالت تک پہنچے ، تو ان میں یا تو لوگ convict ہوئے یا
acquit ہوئے۔ جو باقی relevant cases ہیں یا تو وہ pending ہیں" courts کے اندر ان
کے اوپر کوئی decisions نہیں ہوسکے۔ اس میں وہ بھی ایک ratio یقیناً ہے کہ FIRs ایسی
تھیں جن میں sufficient evidence نہیں تھی جو کہ lead کرتی towards a successful
conviction.The honourable members اگر چاہیں تو یہ ریکارڈ منگوا کر اس معزز ہاؤس
میں پیش کیا جاسکتا ہے کہ ان cases میں سے کون سے وہ cases ہیں جن پر evidence
اتنی نہیں تھی کہ وہ successful conviction کے لئے lead کرتی ۔یا ان میں سے 45 یا for
instance, سندھ میں ان 45 میں سے کتنی convictions تھیں اور کتنی acquittals تھیں
تو we can further have a break up and we can provide these informations

to this august House sir.

Mr. Chairman: Q. No 53. Mr. Babar Khan Ghauri. Any supplementary question?

53. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that an inquiry is being conducted into the alleged irregularities/mal-practices committed by Mr. Kaleem Malik, Director Finance, PIA, if so, its details?

Rao Sikandar Iqbal: No allegation of irregularities/mal-practices exists against Mr. Kaleem Malik, Director Finance, PIA presently. Therefore, no inquiry is being conducted against him.

جناب بابر خان غوری: جی جناب! میں نے ایک ڈائریکٹر کلیم ملک صاحب جن کی پچھلے دنوں تحقیات ہوئی تھیں اور وہ process چل رہا تھا۔ لیکن اس وقت خاص طور پر PIA میں جو Parliamentarians کے لئے No go Area بنا ہوا ہے' وہاں پر جو چیئرمین صاحب ہیں نہ تو وہ کوئی بات سننے کو تیار ہیں اور نہ ہی وہ کوئی بات بتانے کو تیار ہیں۔ اور مجھے افسوس یہ ہے کہ جواب بھی غلط بھیجا گیا۔ جس شخص کے بارے میں معلوم کیا گیا تھا' ایک کیس جو ان کے خلاف تھا' انکوائری ہو رہی تھی' چھ شہروں میں duty free shops کی جو PIA کے پاس ایجنسی تھی اس کی bidding کرکے private parties کو دی گئیں جس پر اڑھائی کروڑ روپے کی bid آئی اور Officers Association نے بھی اسی کو match کیا اور انہوں نے کہا کہ اڑھائی کروڑ میں ہمیں دیا جائے' اس کو ہم run کریں گے۔ لیکن ان صاحب کی وجہ سے اس کو سوا کروڑ روپے میں ایک سابقہ ڈیفنس سیکرٹری کے داماد کو دی گئی جس کی وجہ سے ان پر یہ کیس بنا اور انکوائری شروع ہوئی جب کہ یہاں پر مجھے جواب یہ دیا گیا کہ کوئی انکوائری نہیں ہو رہی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اور کیس بنا جو income tax return کے بارے میں تھا ملازمین کے چار کروڑ روپے refund آئے تھے' اس کے award ہونے کے بعد جب Duty Free Shops دے دی

گئی تو جو سابق ڈیفنس سیکرٹری تھے ان کے source پر فوری طور پر ان کو refund ملا اور وہ بجائے PIA کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے کے ایک ذاتی اکاؤنٹ میں جمع ہوا ۔ یہ کیس on record موجود ہے۔ جس کی تحقیقات ہو رہی تھی ۔ چونکہ وہ موجودہ چیئرمین صاحب کی good book میں ہے تو انہوں نے اس کی تحقیقات کو روک کر اور ترقی دے دی ہے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ قومی ادارہ ہے ۔ PIA قومی ادارہ ہے اور وہاں پر اس قسم کے واقعات' یہ کوئی جوتوں کی فیکٹری نہیں ہے۔ وہاں پر اس قسم کے واقعات برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ عوامی نمائندے یہ چاہتے ہیں کہ اگر یہ واقعات تھے تو ان تحقیقات کا کیا ہوا؟ اس ایوان میں جو غلط بیانی کی گئی ہے. میں سمجھتا ہوں کہ اس سے صرف میرا ہی نہیں بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ منسٹر صاحب سے میری گزارش ہے جو بھی on behalf اس کا جواب دیں گے کہ وہ department سے دوبارہ اس کی مزید تحقیقات کروا لیں تاکہ ایوان میں صحیح حقائق بتائے جائیں۔ میں نے جو cases ان کو بتائے ہیں یہ already وہاں موجود ہیں۔ نیب میں یہ ریفرنس گیا ہوا ہے لیکن یہاں پر یہ دیا گیا ہے کہ کوئی تحقیقات نہیں ہو رہی ہیں۔ میں اس سلسلے میں جواب چاہوں گا کہ منسٹر صاحب مزید کیا تحقیقات کریں گے؟ شکریہ جناب۔

جناب رضا حیات ہراج : جناب میں معزز ممبر کو یہ یقین دہانی کروانا چاہوں گا کہ جیسے ایک honourable member نے specific allegation raise کیا ہے ' it carries a lot of weight sir, and I will like to assure this august House کہ اگر یہ information جو انہوں نے اس august forum میں provide کی' یہ اگر ہمیں دے سکیں تو

we shall certainly look into this matter and we shall have an enquiry conducted on the basis of the information, the honourable member will provide. As far as specific question was concerned, the answer is, as has been read, there was no enquiry or no irregularity. But since he has raised a specific allegation, for which, I think there should be a substantive

ground to hold an enquiry. If he can provide this substantive material.
Thank you sir.

جناب بابر خان غوری: جناب اس سلسلے میں میری معزز وزیر صاحب سے یہ گزارش ہے کہ میں ان کو یہ provide کروں گا۔ اگر یہ ثابت ہو گیا تو جن لوگوں نے یہ جواب غلط دیا ہے کہ کوئی enquiry نہیں ہوئی تو کیا یہ ان کے خلاف کارروائی کریں گے؟

جناب چیئرمین: ہاں obviously, ہو گی کارروائی ۔ یہ answer دے رہے ہیں House کو۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب، جن basis پر انہوں نے سوال پوچھا تھا کہ کیا کوئی irregularity یا enquiry pending ہے؟ تو جواب ہے "نہیں ہے" اب جو material یہ دیں گے، اس basis پر ہم fresh enquiry initiate کر سکتے ہیں۔ تو اس کے لیے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اگر اس وقت نہیں تھی اور ان کے پاس ثبوت ہے کہ یہ جواب جو اس august House کو provide کیا گیا ہے، اس وقت enquiry pending تھی اور جان بوجھ کر غلط جواب دیا گیا ہے، تو we shall certainly take action against the individuals who have provided a wrong answer sir.

جناب بابر خان غوری: نہیں جناب! یہ پھر House سے غلط بیانی کی جا رہی ہے۔ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ ان کے خلاف cases تھے، تو جواب دیا گیا کہ نہیں اور اس کو گول کر دیا گیا کہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ ماضی میں اگر ہوا تھا تو اس کی enquiry کا کیا ہوا؟ اس کا result کیا نکلا؟ کیا وہ بری ہو گئے یا اس کو دبا دیا گیا؟ وہ سب ملا کر گول جواب دے دیا گیا کہ کوئی pending نہیں ہے۔ میں نے معزز Minister صاحب سے کہا ہے کہ آپ بجائے اس کے کہ اس department نے جو لکھ کر جواب دیا ہے اس کو پڑھیں، آپ عوامی نمائندے ہیں، آپ سوچیں کہ اگر واقعی یہ واقعات تھے اور enquiry ہوئی تھی لیکن اگر یہاں اب نہیں کہا گیا ہے تو جو لوگ ذمہ دار ہیں، کیا یہ ان کے خلاف کارروائی کریں گے؟ کیونکہ یہ جو بات کر رہے ہیں کہ ہم دوبارہ جمع کروائیں۔ ان cases کی enquiry کی جائے۔ وہ ایک الگ چیز ہے۔ میں نے

پوچھا کہ جو پہلے واقعات ہوئے تھے، enquiry ہوئی تھی، اس کا کیا result نکلا تھا۔ انہوں نے کہا کوئی enquiry نہیں تھی نہ کوئی pending ہے۔ ہم نے pending کی بات ہی نہیں کی۔ ہم نے کہا، کیا enquiry ہوئی تھی۔

جناب چیئرمین: انہوں نے دو چیزیں کہی ہیں۔ ایک تو انہوں نے کہا ہے کہ یہ جو سوال ہے اس کے حساب سے اس وقت کوئی pending نہیں ہے۔ اگر کوئی past میں تھی، کیونکہ سوال میں تو وہ mention نہیں ہے، اس کا مطلب غالباً یہ ہے کہ کیونکہ pending جو ہیں promote ہوئے ہیں تو کوئی وجہ ہو وہ کیونکہ آپ نے raise کیا ہے۔

He will check into that, he has said that and for some reasons, it comes out that it was still be pending and not concluded, action will be taken which he has committed.

جناب بابر خان غوری: جنہوں نے یہ جواب دیا ہے ان کے خلاف action لیا جائے گا بس میں یہی چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: بالکل جناب۔ On the record, he has committed this.

جناب محمد رضا حیات ہراج: اگر کسی نے جان بوجھ کر اس سوال کا غلط جواب دیا اس august House کو، تو certainly an action will be taken sir اور جو انہوں نے فرمایا ہے کہ ان کے پاس grounds ہیں to initiate another enquiry تو یہ provide کریں، we should certainly look into it.

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب والا! گزارش یہ ہے کہ یہ جواب جو ہے جس طرح بنایا گیا ہے یا لکھا گیا ہے۔ اس طرح یہ ثابت نہیں ہو سکے گا کہ کسی نے غلط جواب دیا ہے۔ غوری صاحب کا سوال یہ تھا اور supplementary اس سے arise کرتا ہے۔ اگر enquiry ہو کر فیصلہ ان کے حق میں ہو گیا ہے اس کی وضاحت انہوں نے کوئی نہیں کی۔ تو وہ بھی جناب والا! اسی کا supplementary ہے۔ اسی کے supplementary میں یہ بتاتے کہ ان کے خلاف شکایات تھیں، enquiry ہوئی لیکن charge کوئی ثابت نہیں ہوا اور اس وقت کوئی enquiry

میں supplementary یا جواب چاہتا ہوں کہ explanation نہیں ہے۔ میں تو یہ pending
جب discussion ہوئی ہو گی اور ان کی آپس میں briefing ہوئی ہو گی تو یقیناً یہ بات سامنے آئی ہو گی کہ enquiry تھی، ختم ہو گئی یا enquiry تھی ہی کوئی نہیں اور یہ ختم ہو گئی یہ ذرا وضاحت فرما دیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب اس کا جو جواب receive ہوا ہے اس august House کے لیے میں پڑھے دیتا ہوں۔

No allegation of irregularities/malpractices exists against Mr . Kaleem Malik , Director Finance PIA , presently , therefore , no inquiry is being conducted agaisnt him.

اب جناب چیئرمین! اگر ماضی میں ۱۵ سال پہلے یا ۲۰ سال پہلے کوئی انکوائری ہوئی ہو تو اس کے لئے میں commit نہیں کر سکتا لیکن اگر ماضی قریب میں کوئی انکوائری ہوئی ہو اور اس کا ریکارڈ provide نہیں کیا گیا تو وہ ایک اتھارٹی کی طرف سے irregularity ہے۔ for which we shall take action sir.

جناب چیئرمین: بھنڈر صاحب کا بھی یہی پوائنٹ تھا۔

چوہدری محمد انور بھنڈر: جناب، میں عرض کر لوں کہ یہ جواب دیتے ہیں "presently" کچھ تھوڑے بہت یہ لائق آدمی ہوں گے، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ لیکن کچھ تھوڑی بہت انگریزی ہم بھی سمجھتے ہیں اور کچھ یہ techniques ہم بھی جانتے ہیں۔ یہ سوالات اور جوابات کا سلسلہ یہ آج ہمارے لئے نیا نہیں ہے۔ ہم نے یہ سوالات کئے بھی ہیں۔ جوابات پڑھے بھی ہیں۔ سمجھتے بھی ہیں اور تھوڑی سی انگریزی سمجھ بھی لیتے ہیں کہ presently کا کیا مطلب ہے؟ اس وقت تو صحیح ہے کہ ان کے خلاف کوئی انکوائری نہیں ہے لیکن ان سے briefing کے وقت یہ دریافت کرنا ضروری تھا اور ہمیں بتانا تھا۔ recent میں ہم کوئی ۱۵ سال کا نہیں پوچھتے۔ ہم ۱۰ سال کا بھی نہیں پوچھتے۔ ۵ سال کا بھی نہیں پوچھتے۔ ہم recently پوچھتے ہیں کہ ان کے خلاف انکوائری تھی اور پھر اس کا جواب کیا ہے؟

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ اس سوال کا میں جواب دے دوں۔ جناب چیئرمین، اگر میں گزارش کروں گا تو شاید معزز سینیٹر برا منا جائیں گے۔ میں سوال پڑھ دیتا ہوں۔

Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that an inquiry is being conducted into the alleged irregularities/malpractices committed by Mr. Kaleem Malik. Director Finance, PIA, if so. its details.

جناب چیئرمین! اب جیسا سوال تھا ویسا جواب آ گیا۔ اب اس کے بعد میں نے اس august House کو assure کروایا کہ اس کے لئے further we are ready to look into the matter if they have some further details, they should provide us further material. We shall certainly look into that sir.

جناب چیئرمین: اکرم صاحب۔

جناب محمد اکرم: جناب چیئرمین! explanation میں انہوں نے کلیم ملک صاحب کو Director Finance indicate کیا ہے جبکہ کلیم ملک صاحب PIA کے اندر Deputy Managing Director ہیں۔ تو اگر منسٹری کو اس کے ادارے کے اپنے آفیسر کے title کے بارے میں بھی صحیح معلومات نہ ہوں تو ان کے جواب کو کیسے مانا جائے گا؟

جناب چیئرمین: جب سوال پوچھا گیا تھا اس وقت شاید یہ title تھا۔ اب بھی check کر لیں گے۔

جناب محمد اکرم: نہیں، جناب، سینیٹر صاحب تو PIA سے تعلق نہیں رکھتے۔ ان کو تو ان چیزوں کا پتا نہیں لیکن جب جواب آتا ہے وہ جواب تو کم از کم check کر کے دیا جائے کہ کس کی انکوائری کر رہے ہیں۔ I would have to question the explanation made here sir. Thank you.

جناب محمد رضا حیات ہراج: انشاء اللہ میں check کر کے next day پر-----

Mr. Chairman: I have got an idea that questions should be little

to go beyond the specific wording to facilitate the understanding in grasping it.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, I did not assume that the very existence of the office, which this gentleman is enjoying, would be challanged on the floor of this august House. But nevertheless

کہ ڈائریکٹر فنانس کا ہی سوال پوچھا گیا تھا اور ڈائریکٹر فنانس کا ہی جواب دیا گیا۔ تو اس طرف میں نے سوچا ہی نہیں تھا۔ لیکن certainly I will look into it sir.

جناب چیئرمین: تھہیم صاحب۔

جناب جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم ، جناب چیئرمین ! ایک نئی situation پیدا ہوئی ہے۔ ایک معزز سینیٹر ہاؤس میں پوچھتا ہے اور اس کو کہا جاتا ہے کہ آپ provide کریں۔ proceedings میں آ رہی ہے۔ تو Law Minister جو جواب دے رہے ہیں وہ خود انکوائری کروائیں particular ضرور ہے۔

Member of the House in the Parliament says that he has got the full knowledge and he has knowledge of it, it should not be displayed in this way.

Mr. Chairman: No, no, I think that, for the point is for details to be able to understand.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Yes sir. For elaboration we certainly can say, we can discuss and can initiate an inquiry sir.

Mr. Chairman: Question No. 54, Mr. Babar Khan Ghori.

54. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Defence be pleased to state the name, designation, educational qualifications and place of domicile of the officers of ASF in B-17 and above presently posted at Karachi airport?

Rao Sikandar Iqbal: There are 17 officers in BS-17 and above presently posted at Karachi Airport. Their names, designation, educational qualifications and place of domicile are given in the statement at Appendix.

APPENDIX

LISTS OF ASF OFFICERS IN BS-17 & ABOVE AT KARACHI AIRPORT

S/No.	Force No	Rank	Name	BPS	Educational Qualification	Domicile
1.		DD	Lt.Col. Farhat Pervez Kayani	19	B.A. BSc(Hons) War Studies	Punjab
2.	SF-276	AD	Abdul Wadood Khan	18	B.A	NWFP
3.	SF-133	"	Kousar Ali	18	B.A	"
4.	SF-169	SO	Ghulam Fatima	18	M.A	Sindh
5.	SF-109	"	Iftikhar Ahmed	17	B.A. B.Ed	Punjab
6.	SF-183	"	M.Abbas Khan	17	B.Sc	"
7.	SF-204	"	Abdul Latif Khan	18	B.A	"
8.	SF-210	"	Mehboob Abbasi	18	M.A	Sindh
9.	SF-228	"	Khadim Hussain	17	B.A	A.K
10.	SF-259	"	Muhammad Iqbal Kambo	17	B.A.LLB	Sindh
11.	SF-285	"	Hafiz M. Siddique	17	B.A	Punjab
12.	SF-387	"	Talib Hussain	17	M.A	Sindh
13.	SF-397	"	Khalid Waqar	18	M.A LLB	Punjab
14.	SF-473	"	Tanveer Ahmed Khan	17	B.A	"
15.	SF-503	"	Munir Ahmed Rajput	17	M.A	Sindh
16.	SF-706	"	Malik Ishrat Javed	17	M.A	"
17.	SF-739	"	Sher Muhammad	17	M.A.	NWFP

Mr. Chairman: Any supplementary question.

جناب بابر خان غوری: جناب چیئرمین! میرا supplementary question یہ ہے کہ اس سلسلے میں پہلے بھی یہ بات ہوئی ہے اور کئی دفعہ یہ معاملات آئے ہیں کہ کراچی انٹرنیشنل ائرپورٹ جو صوبہ سندھ میں ہے وہاں پر صوبہ سندھ کے نوجوانوں کو ملازمتوں میں نظرانداز کیا جاتا ہے۔ ابھی بھی جو ہمیں لسٹ دی گئی ہے اس میں ۳۰ فیصد سندھ کے لوگ موجود ہیں۔ میری گزارش محترم وزیر صاحب سے یہ ہے۔ اچھا ہوتا کہ ہمارے وزیر دفاع ہاؤس میں آتے لیکن ہمارے ساتھ پچھلے ۴، ۵ دن سے یہ سلسلہ چل رہا ہے کہ کوئی نہ کوئی on behalf ہی آ رہا ہے۔ بہرحال دیکھیں جب تک راؤ سکندر صاحب نہیں ہیں ہم کیا کہہ سکتے ہیں، لیکن ان سے میں پوچھوں گا کہ کیا یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ local لوگوں کو وہاں کے ائرپورٹ پر hire کریں تاکہ ان میں جو احساس محرومی develop ہو رہی ہے وہ ختم ہو سکے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی ہراج صاحب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب Airport Security Force 1976 میں Airport Security Force Act کے تحت بنائی گئی ہے۔ یہ ایک وفاقی ادارہ ہے۔ اس میں certainly priority دی جاتی ہے مقامی لوگوں کو، جہاں کے وہ residents ہوتے ہیں۔ اس میں آفیسرز بھی آتے ہیں اور non officers cadre کے لوگ بھی آتے ہیں۔ اب اس میں ایک element of priority is there only for the people who do not fall in the category of the officers staff جس BPS-17 کا انہوں نے سوال پوچھا تھا کہ اس میں 17 and above کتنے لوگ زیادہ ہیں۔ اس basis پر کیونکہ یہ ایک وفاقی ادارہ ہے۔ اس کے centres کراچی میں بھی ہیں، کراچی airport پر بھی Airport Security Force deployed ہے۔ لاہور میں بھی ہے، پنڈی میں بھی ہے، ملتان، جہاں کہیں airports ہیں یا کوئی aeronautical concerns ہیں وہاں Airport Security Forces available ہیں۔ اب ان کی local administration is in the hands of the Establishment of the Organization Sir, لیکن whenever there is an element of fresh recruitment of

تک جہاں an individual, certainly a priority is given to the local residents
non cadre staff کی recruitment کا معاملہ آتا ہے-----------

چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب supplementary جناب والا! میں صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں qualifications لکھی ہوئی ہیں مختلف آفیسرز صاحبان کی۔ لیفٹیننٹ کرنل فرحت حسین کیانی یہ انیس گریڈ میں ہیں۔ BA/BSc Hons (War Studies) یہ BSc Hons(War Studies) کوئی special subject ہے یا یہ وہ ہے جن کو جنگی خدمات کے تحت سندیں دی گئی تھیں۔

جناب چیئرمین: ہوسکتا ہے یہ PMA کا ہو۔ یہ PMA کا ہو گا۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : جناب گزارش یہ ہے کہ War studies is a specific course لیکن انہوں نے specially کرنل فرحت کیانی صاحب کی academic qualification کا سوال پوچھا ہے he can put in a fresh question and all the details would be provided sir.

چوہدری محمد انور بھنڈر: کیا جناب PIA میں War Studies کا special quota ہے یا special qualification ہے۔

جناب چیئرمین: یہ ASF ہے۔ ASF ہے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب یہ PIA نہیں ہے۔ یہ ASF کے ہے۔ اور اس کے لئے یہ deputation پر ہیں۔ off the record Sir لیکن اگر انہیں اس سلسلے میں کوئی سوال یا further details چاہئیں he can put in a fresh question

چوہدری محمد انور بھنڈر: نہیں، جناب، مجھے کوئی independently تو details نہیں چاہئیں میں تو supplementary پر اسکی qualification کے متعلق بات کر رہا ہوں کہ کیا اس ادارے میں یہ جو War Studies کا ذکر ہے یہ کوئی special qualification ہے یا ویسے ہی انہوں نے کیا تھا اور اس کے بعد یہ بھرتی ہو گئے۔

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: It says that he must be a

recognized graduate, it is a degree, proper degree.

مسز رزینہ عالم خان: جناب میں معزز رکن کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ جو War BA/BSc Studies ہے جو سٹاف کالج کراتے ہیں کوئٹہ میں یا کیمرے میں۔ یہ ان کو دیا جاتا ہے اور MSc War Studies جو ہے جو War Course کرتے ہیں فوج میں ان کو دیا جاتا ہے۔ شکریہ۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف: جناب میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ for example Quetta Staff College میں یہ ڈگری کب award کی جاتی ہے۔ جناب مجھے ایک سیکنڈ۔

Mr. Chairman: You should be at your seat.

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف: O.K just wait for me to reach there.The War Studies is awarded by the civil university with which that organization is affiliated. For example. جی۔ جس طرح ہماری بہن سینیٹر رزینہ عالم نے بتایا ہے کہ کوئٹہ سٹاف کالج جو کرتے ہیں، وہ بلوچستان یونیورسٹی میں ایڈمشن بھیجے جاتے ہیں اور ان کے فائنل ریسرچ پیپرز وغیرہ بلوچستان یونیورسٹی جاتے ہیں اور بلوچستان یونیورسٹی ان کو BSc War Studies award کرتی ہے کیونکہ جو subject ہے they are related to military اسی طرح سے یہ NDC میں آپ کورس کرتے ہیں War Studies کا تو آپ کو MSc War Studies کی ڈگری ملتی ہے after Quaid-i-Azam University has passed your research paper and approved it پھر قائد اعظم یونیورسٹی آپ کو وہ ڈگری دیتی ہے - I agree that it has nothing to do with ASF or PSF or any other organization but it so happens that officer obtains that degree while he was in army and subsequently he was seconded to ASF.

Mr. Chairman: Thank you.

جنابِ جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھیم، جناب والا' کرنل صاحب جو D.D ہیں'
ان کے بارے میں ' میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا یہ ASF میں promotion post ہے؟ کیونکہ
یہ ساری civilian posts ہیں - کیا یہ promotion post ہے ' directly recruited ہے یا
deputation پر ہیں - اگر civilian کی promotion post ہے تو ان کو حق کیوں نہیں
دیا گیا' کیا کوئی ایسا آدمی نہیں تھا جس کو اس پر promote کر سکتے؟ کیونکہ جناب ' نئی
promotions ہوتی ہیں اور direct recruitments ہوتی ہیں اور then deputation come,
Sir. - کیا کوئی ایسا آدمی جو 18 گریڈ کا تھا ' وہ promotion کے اہل نہیں تھا کہ کرنل صاحب
کو وہاں بلایا گیا- کیا ان کو کسی special qualification کی بنیاد پر رکھ لیا گیا ہے جیسے
بھنڈر صاحب نے کہا ہے؟

جناب محمد رضا حیات ہراج : میں چیئرمین صاحب ' آپ سے ایک دفعہ پھر
request کروں گا کہ it is parliamentary practice and by virtue of Rule 55,
supplementary questions پر ہم دو یا تین جواب دے سکتے ہیں- تاہم مجھے پھر بھی کوئی
اعتراض نہیں ہے - If they want to ask the questions, I can sit and asnwer as
many as questions as they want to ask. Sir. اگر آپ ایک ایک سوال پر 8 اور 10
ضمنی سوالات کی اجازت دیں گے تو باقی سوالات رہ جائیں گے -باقی ممبران کا بھی حق ہے کہ ان
کے ضمنی سوالات کے جوابات دئیے جائیں -

دوسری بات یہ ہے کہ ابھی جو معزز ممبر نے پوچھا ہے کہ کیا یہ promotion کے
اہل نہیں تھے یا کیا وجہ تھی - گزارش یہ ہے کہ retired army officers کی under the
rules ایک provision ہے جس کے تحت ان کو ایسی disciplinary جگہوں پر لگایا جاتا ہے -
یہ under quota by virtue of Establishment Division آتے ہیں - باقی جو
deputation ہوتی ہے ' یہ بھی under public interest ایک پالیسی ہے for short
period of time. Eventually they go back to their parent offices.

Mr. Chairman: The Minister has the point that normally three

supplementary questions are allowed. I think, we are allowing more because otherwise these new questions will be raised. more work would be involved in processing them but I would say that we should restrict ourselves primarily upto three supplementaries but wherever it is needed. we will give the relaxation.

Q. No.55. Mr. Barber Khan Ghori. Any suplementary?

55. ***Mr. Babar Khan Ghori:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the names, designations and experience of the persons sent on Hajj duty to Saudi Arabia, by the management of PIA during the current year; and

(b) whether it is a fact that PIA had sent inexperienced persons for handling at Jedda, on the demand of NSF company; if so the action taken against the persons responsible for it?

Rao Sikandar Iqbal: (a) The names, designations and experience of the persons sent to Hajj duty to Saudi Arabia by the Management of PIAC during the current year are annexed.

(b) It is not true that PIA sent any person for handling of flights at Jeddah on demand of M/s. NFS, PIA had no role in selecting the persons for handling at Jeddah. M/s. NFS interviewed/selected those persons for handling the job at Jeddah and paid the emoluments to them.

(Annexure has been placed in the Senate Library).

جنابِ بابر خان غوری: میرا سوال تھا کہ حج کے season میں PIA کا جو سٹاف بھیجا جاتاہے ' اس کے بارے میں کوئی criterion ہونا چاہیے تاکہ merit پر ملازم جائیں ' ان کا experience ہونا چاہیے۔ پرانے لوگ ہونے چاہئیں۔ لیکن اس میں یہ ہوتاہے کہ پسند اور ناپسند کی بنیاد پر انہیں بھیجا جاتاہے۔

جناب والا' انہوں نے جواب دیا ہے کہ اس میں PIA کا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ ایک M/s. NFS نام کی پرائیویٹ کمپنی ہے جسے یہ کام دیا گیا ہے کہ یہ لوگوں کو hire کرے اور contract basis پر لوگوں کو سعودی عرب لے کر جائیں ۔ یہاں مسئلہ یہ آتا ہے کہ وہ PIA "handling" کے لئے کرنے گئے تھے ۔یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس کمپنی کے لئے کوئی tender نہیں ہوا ہے ' نہ ہی اسے کوئی اختیارات دیئے ہیں نہ کوئی competition ہوا ہے۔صرف لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم manpower آپ کو supply کریں گے ۔لیکن جو manpower ان کو دی گئی ہے وہ trained لوگ نہیں تھے ۔آپ اس طرح یہ کہہ کر جان چھڑا رہے ہیں کہ بھائی ' وہ ہماری ذمہ داری نہیں ہے ۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ اگر انہوں نے interview کئے ہیں تو وہ کمپنی جو PIA کو manpower provide کر رہی ہے ۔ اس پر اتنا check بھی نہیں رکھا کہ جو لوگ وہ بھیج رہے ہیں کیا وہ اس قابل ہیں کہ وہ وہاں handling کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے۔ اس حوالے سے انہوں نے اپنی تمام ذمہ داری اس کمپنی پر ڈال دی ہے ۔

جو میرا سوال تھا ' اس کا اب بھی مکمل جواب نہیں آیا کہ وہ ذمہ داری کس کی ہے۔ PIA نے تو کہہ دیا ہے کہ ہم نے M/s. NFS کو contract دے دیا تھا ' ان کی ذمہ داری تھی ۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ accept کر رہے ہیں کہ اس کمپنی کے تحت لوگ گئے ہیں لیکن انہیں یہ نہیں پتا کہ کون لوگ گئے ہیں ۔ آیا وہ تجربہ کار تھے یا نہیں تھے ۔ handling کر سکتے تھے یا نہیں کر سکتے تھے ' وہ نہیں بتایا گیا۔یہاں جو جواب دیا گیا ہے ' اس کے مطابق کچھ PIA کا سٹاف بھی گیاہے ۔ میں نے ان کے بارے میں یہی پوچھا تھا کہ ان کو باہر بھیجنے کے لئے کیا criterion رکھا گیا تھا ۔ آیا وہ merit پر بھیج رہے ہیں کہ ان کی سروس بیس سال ہونی چاہیے

یا پندرہ سال سروس ہونی چاہیے ۔ اس حوالے سے PIA میں کوئی criterion رکھا ہے یا نہیں ہے ؟ یہ میرا سوال ہے ۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: میری گزارش یہ ہے کہ یہ National Flight Services کے نام کی ایک کمپنی ہے ۔ یہ handling agent ہیں۔

They provide services in Saudi Arabia and this is a Saudi incorporate company, fully competent to provide the handling services for the flights landing in Jeddah. PIA entered into an agreement with M/s. NFS, in the year 2001. They interviewed the staff which were the employees of the PIA and among them they decided as per their criterion, who were the employees, who could better serve the handling services in Jeddah.

لہذا میں ان سے گزارش یہ کروں گا یہ NFS کمپنی جو ہے۔

It is a services providing company and it is a company of international repute. PIA and NFS, they have contractual obligations under which NFS provides the services in Jeddah and PIA provides reciprocation in Pakistan.

جناب بابر خان غوری: میں نے جو سوال کیا تھا اس کا انہوں نے NFS کے حوالے سے جواب دیا ۔ وہ بات ان کی اپنی جگہ ہے لیکن پی آئی اے ہی نے یہ لوگ provide کیے ہیں۔انہوں نے یہاں جو جواب دیا ہے اس میں پھر غلط بیانی کی گئی ہے اور جناب یہ مسلسل ہو رہا ہے ۔ پچھلے دنوں میں بھی ہم نے آپ سے یہ بات کی تھی کہ departments جو ہیں۔جو لکھتے بھیجتے ہیں وزراء وہ پڑھ دیتے ہیں اور مزید اگر سوالات آتے ہیں تو وہ گھبراتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تین سے زیادہ سوالات نہ کیے جائیں۔میرا مقصد یہ ہے ----

جناب چیئرمین: بے شک آپ کریں کوئی نہیں روکتا۔

جناب بابر خان غوری: وہ صحیح ہے۔ بالکل ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کا سہارا نہ لیا جائے۔

جواب یہ دیا جائے کہ آیا پی آئی اے کے وہ کون لوگ ہیں - آیا وہ کوئی آ کر open interview کرتے ہیں اور پی آئی اے کا ہر سٹاف ممبر جاتا ہے اور interview ہوتا ہے - ایسی بات نہیں ہے - یہ لسٹ ان کو provide کی جاتی ہے کہ یہ بندے ہیں ان کو رکھ لو - ایسی بات ہے - ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا criterion انہوں نے بنایا ہے کہ جو ج فلائٹس کے اوپر پی آئی اے جو اپنا سٹاف بھیجتا ہے - جو پی آئی اے کی ذمہ داری ہے - اس سے NFS کا کوئی تعلق نہیں ہے - اس کے حوالے سے انہوں نے کیا criterion بنایا ہوا ہے - اس کا جواب ان کے پاس ہے یا نہیں - بس اتنا جواب دے دیں کیونکہ ہمیں پتا ہے کہ یہ on behalf بات کر رہے ہیں - لیکن زیادہ نہ الجھیں - اس House کے اندر بتا دیں کہ وہ criterion ہے یا نہیں - بس؟

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب نہ الجھنے کی ضرورت ہے - نہ گھبرانے کی ضرورت ہے - یہ جتنے سوال چاہیں پوچھیں - ہم جواب provide کریں گے - یہ ہماری ذمہ داری ہے اور یہ constitutional obligation ہے - جو ہم provide کرتے ہیں - We are responsible to the Parliament, sir.

انہوں نے یہ پوچھا ہے کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ inexperienced persons کو بھیجا گیا تو جواب دیا گیا کہ نہیں this is not the case انہوں نے پوچھا کہ criterion کیا ہے - تو اس میں ہم نے یہ کہا کہ جناب اس NFS کے ساتھ ہمارے short span service agreement contracts ہیں - ہر فلائٹ میں جن PIA employees کی ڈیوٹی لگتی ہے ان سب کی list, NFS کو provide کی جاتی ہے - and they interview the individuals اور likewise سعودی ایئر لائن کا جو سٹاف ہے جن کو یہاں پر سروسز پی آئی اے provide کرتا ہے - likewize یہ reciprocal basis پر ہم operate کرتے ہیں - جناب میں honourable member کے علم میں یہ لانا چاہوں گا کہ پی آئی اے کے جتنے بھی agreements انٹرنیشنل ایئر لائنز کے ساتھ ہوتے ہیں

they are almost based on the element of reciprocity, sir.

اگر honourable member یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جو جواب دیا گیا ہے یہ حقیقت پر مبنی نہیں ہے

or there has been a substantive element of concealment of facts

تو جناب یہ مجھے off the record جہاں چاہیں مجھے بتا سکتے ہیں۔

I will certainly look into it as to why they have provided a wrong answer to this august House, sir.

Mr. Chairman: I think that is a fair answer. It is probably an out source that they do offer the services.

Mr. Kamil Ali Agha: May I question, sir?

Mr. Chairman: Yes, please.

جناب کامل علی آغا: جناب ابھی ایک بات ہوئی - میں معذرت سے عرض کرتا ہوں - بابر غوری صاحب اور محترم وزیر موصوف کے درمیان ایک تلخ جملہ سامنے آیا کہ ---

جناب محمد رضا حیات ہراج: کوئی تلخی نہیں ہے جناب۔

جناب کامل علی آغا: چلیں تلخی نہیں ہے - میں سیدھا سوال کرتا ہوں کیا یہ درست ہے کہ NFS company airline company نہیں ہے - Pakistan base company ہے اور ایک پرائیویٹ ادارہ ہے - جو based in Pakistan ہے۔یہ بات غلط ہے کہ یہ سعودیہ میں based company ہے۔یہ services اور handling کے لیے ابھی چند دنوں قبل بنائی گئی اور اس کو یہ ٹھیکہ دیا گیا اور کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر موصوف کسی اس قسم کی زیادتی کو چھپانے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: ان کی بات میں اتنی تلخی نہیں تھی جتنی honourable member صاحب نے کر دی ---

جناب چیئرمین: انہوں نے کہا کہ اگر نہیں ہے تو انہوں نے کسر پوری کر دی۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: میں ابھی بھی سمجھتا ہوں کہ ہماری تلخی کوئی نہیں۔

Sir, I can not even think to deliberately conceal any fact before this august

House.

جو information ہمیں دی جاتی ہے

I am responsible and I do make my personal efforts in my personal capacity to ensure that the answer provided to the honourable members and this august House are correct. sir. The information provided to me which are revealed to this august House was that NFS is a service oriented company owned by the nationals, based in Saudi Arabia and they have entered into an agreement with PIA in Pakistan. This is an information which was provided to me by the Ministry of Defence and it is a fact, sir.

اب اگر honourable member سمجھتے ہیں کہ یہ information غلط ہے' یا جھوٹ ہے یا concealment of facts ہے تو certainly میں اس کو دوبارہ بھی دیکھ لیتا ہوں ۔ میں یہ بھی چاہوں گا کہ اگر ان کے پاس کوئی ایسا ثبوت ہے یا ایسا کوئی knowledge ہے یا کوئی ایسی evidence ہے جس پر یہ ثابت کر سکیں تو

I can again assure this august House that we will certainly take action against the authorities who provided a wrong answer to us and to this august House.

Mr. Chairman: Question No.56.

56. ***Dr. Shahzad Waseem:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that 13 persons were appointed as Trolley Retrievers at Islamabad airport in October 1984 if so, the nature of their appointments;

(b) whether it is also a fact that the said persons are serving without any break of service;

(c) whether it is further a fact that the Wafaqi Mohtasib directed in 1996 to absorb/appoint the said persons in Civil Aviation Authority, if so, the action taken in that regard; and

(d) the present status of the cases of absorption/appointment/ regularization of their services and the time by which their services will be regularized?

Rao Sikandar Iqbal: (a) Yes, their services were hired on daily wages basis.

(b) Yes.

(c) Yes. The verdict of Wafaqi Mohtasib was considered in the Defence Division and Civil Aviation Authority were directed to regularize the services of these 13 Trolly Retrievers as an when regular posts become available.

(d) The CAA did not regularize the services of these employees till to date on the plea that there was neither any provision in the CAA Service Regulations for automatic absorption of daily wages employees into regular establishment nor any regular post of Trolly Retriever was ever created by them. In compliance with the Wafaqi Mohtasib's decision, CAA are being directed to create 13 regular posts of Trolly Retrievers in PG-1 for regularizing the services of these persons latest by 31st December, 2003.

ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب والا' میرا سوال ان 13 Trolley Retrievers کے متعلق تھا جن کو 1984 میں daily wages پر employ کیا گیا تھا اور ابھی تک without break in service وہاں پر وہ کام کر رہے ہیں ۔ 1996 میں وفاقی محتسب نے Civil Aviation Authority کو direct کیا کہ ان کو absorb کیا جائے' یہاں جو جواب موصول ہوا ہے اس میں 1996 کے بعد آج یہ کہا جا رہا ہے کہ

in compliance with the Wafaqi Mohtasib's decision , Civial Aviation Authority is being directed to create 13 regular posts of Trolly Retrievers in Grade-1 for regularizing the services of these persons latest by 31st December 2003.

میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سب سے پہلے تو جو ہوگیا' سو ہوگیا ' میں چاہوں گا کہ آج اس ایوان میں یہ commitment دی جائے کہ جو date یہاں پر دی گئی ہے اس date تک ان کو regularize کر دیا جائے گا۔

Secondly اس بات کا جواب دیا جائے کہ جہاں پر ایک طرف وہ یہ plea لیتے ہیں کہ ہمارے پاس rulesمیں کوئی ایسی گنجائش نہیں ہے اور دوسری طرف پھر وہ کہتے ہیں کہ چونکہ اب ہمیں وفاقی محتسب کی طرف سے direct کیا گیا ہے ہم ان کو regularize کریں گے تو 1996 سے لے کر آج تک کیا وجوہات تھیں جن کی وجہ سے 2003 تک ان کو regularize نہیں کیا گیا۔

جناب محمد رضا حیات ہراج۔ جناب والا' میری گزارش یہ ہے کہ 13 Trolley Retrievers کو on daily wages پر رکھا گیا تھا ۔ under the laws ایک daily wager جب certain period of time تک service کر لیتا ہے تو by virtue of that law اس کو protection ملتی ہے so that his services could be regularized. ان لوگوں نے by virtue of those existing laws اپنا case before the Ombudsman present کیا and Ombudsman has given clear indication ان کی طرف سے decision آ گیا۔

the services of these 13 پہلے سے I can reassure that 31st December 2003 services کی ان کو 1st January اگر Trolley Retrievers shall be regularized certainly we will take action against the individuals. تو ہوئیں نہ regularize باقی جناب who have not done so.

I shall frankly admit that I am not in a position to answer that what was the reason that between 1996 and 2003, why was the Ministry of Defence not active or rigid and did not regularize the services of the individuals in the last 7 years. I cannot, for one, defend the Ministry.

Mr. Chairman: Was there any ban on hiring?

جناب محمد رضا حیات ہراج، جناب اگر ban on hiring بھی ہو تو by virtue of the decision of Ombudsman, that have to be complied with sir. So, even if, there was some ban, they should have acted upon it sir. But now, the important thing is, even if there was a wrong, they have given us a clear indication that this wrong will be rectified or will be taken care of. Their grievances will be redressed in the due course and 31st Decesmber is just like 3 weeks down the road sir.

جناب چیئرمین، ڈاکٹر خالد رانجھا۔

ڈاکٹر خالد رانجھا، جناب والا، بڑے ادب سے گزارش کروں گا کہ وفاقی محتسب عدالت نہیں ہے۔

This institution is to take stock of the maladministration. Certainly, in this case where the Mohtasib gave a finding, he must have given a finding of maladministration, otherwise he has got no jurisdiction. It is not a case of adjudicating the case of 13 Trolley Retrievers. It is a case where the

Mohtasib has given a finding about maladministration. The issue is that what action has been taken against the people responsible for maladministration and that is the core issue today. And once this is settled, I believe, you will be satisfied that in the future this will not take place. The issue is, the power of Ombudsman is to identify maladministration and to identify the individuals responsible for this, what action has been taken against such a person? Thank you sir.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, very validly he pointed out point. Ombudsman normally has its jurisdiction on the matter of the Federal Government in which there is an element of malpractice. *Prima facie* yes sir, there was an element of malpractice. Whether the Ministry of Defence has decided to take action against those individuals or not sir, I shall be able to provide this information to the honourable member in due course sir.

Mr. Chairman: It is deferred. Q. No. 57, Dr. Shahzad Waseem.

57. ***Dr. Shahzad Waseem:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the total amount due by different departments, companies, airlines etc. to the Civil Aviation Authority indicating also the names of departments, companies and airlines concerned and the amount due in each case; and

(b) the steps being taken by CAA to recover the said amount?

Rao Sikandar Iqbal: (a) Total CAA dues outstanding against Department Companies and Airlines amounts to Rs. 5280 million as detailed below:—

Pakistani Airlines

Aeronautical Charges		Rs. in Million
M/s. PIAC		1,131
M/s. Aero Asia		380
M/s. Shaheen Air International		431
M/s. Bhoja Airline		73
M/s. Hajvairy Airline		40
M/s. Safe Airline		10
Foreign Airlines		344
	Total:	2,409

Non-Aeronautical		Rs. in Million
PIAC		1,384
M/s. Aer Rainta		495
Government Department		741
Other Concessionaries		251
	Total:	2,871
	Grand Total:	5,280

(b) Ministry of Defence and CAA are making every effort to recover CAA's dues from airlines. Reconciliation with PIA was carried out under the supervision of Ministry of Defence and most of the dues have been paid by PIA. Remaining dues relating to rent and allied charges are under reconciliation and hopefully the same will be resolved shortly.

Aero Asia will pay its outstanding dues of Rs. 365 million in instalments as mutually agreed.

Shaheen Air International is paying 50% of its current dues on fortnightly basis. CAA has been requested to direct Shaheen air to start clearing its outstanding dues.

Bhoja Air's operations are suspended. The airline has paid Rs. 10 million as per Sindh High Court's decision. The remaining amount will be recovered once they start operations.

Hajvairy Airlines closed its operation and case is pending with Sindh High Court.

Safe Air has paid 20% of its long outstanding dues on 26-8-2003. The balance amount of Rs. 10 million will be recovered in 15 instalments after resumption of its operations.

Foreign Airlines. Efforts will be made for recovery of CAA dues through diplomatic channels.

M/s. Air Rianta and Noorani Traders. The case is pending in Sindh High Court.

Government Departments. Details of dues outstanding against Government Departments have been referred to Government Adjuster for early settlement.

Mr. Chairman: Any supplementary question?

ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب! اس سوال میں outstanding amount Civil Aviation Authority کی towards different departments, companies and airline پوچھی تھی سب سے پہلے تو میں ایوان کی توجہ مبذول کروانا چاہوں گا کہ یہ جو figures آئی ہیں they amount to 5218 million rupees جس میں سے PIA کے ذمے 1131 million rupees ہیں۔ Secondly بارہا یہاں اس ایوان میں ذکر کیا گیا کہ جواب complete نہیں آتے اس کی ایک اور example آپ کے سامنے ہے۔ اس کے (b) میں آپ دیکھیں۔ کہا جاتا ہے کہ

reconciliation with PIA was carried out under the supervision of Ministry of Defence and most of the dues have been paid by PIA. Remaining dues relating to rent and allied charges are under reconciliation and hopefully the same will be resolved shortly.

جناب! اس میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس amount میں سے کتنے dues pay کر دیئے گئے ہیں اور کتنے باقی ہیں اور کتنے عرصے کے دوران وہ pay کر دیئے جائیں گے۔ Similarly about Aero Asia کہا جاتا ہے، Aero Asia will pay its outstanding dues of Rs.365 million in instalments as mutually agreed. جناب! میں چاہوں گا کہ اس ایوان کو بھی بتایا جائے کہ وہ کون سے mutual agreements ہیں۔ بات صرف یہ ہے کہ detail میں یہ جو جھوٹ ہے اس کو چھپانے کی کوشش کی جاتی ہے اور تمام باتیں کھل کر اس ایوان کو نہیں بتائی جاتیں۔ میں اس کی clarification چاہوں گا۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: میرے خیال میں honourable member نے جو ابھی ذکر کیا اس کا میں detail جواب دے چکا ہوں۔

Coming back to the specific supplementary which he has asked,

جناب! PIA کے ذمے 1131 million نہیں، اس میں 1384 million اور بھی ہیں۔ یہ total

debt جو ہے وہ 5280 million بنتا ہے یہ due ہے۔ اب اس میں سے recover کتنا ہوا
ہے PIA till date نے 550 million دے دیا ہے Aero Asia, it has been received,
کی first August, first instalment سے monthly basis پر شروع ہے اور it will
continue for the rest of the period. باقی جناب! کچھ جو ان کی split details ہیں وہ
provide کی گئی ہیں۔ اگر honourable member کو کوئی further اس میں elaboration
چاہیئے تو وہ ہم provide کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن اس میں یہ بھی pointed out ہے کہ
certain companies who went to the liquidation, the matters are pending
before the courts of competent jurisdicton and we are waiting for the
decision from the corporate courts. وہ recovery suits ہیں جو کہ filed ہیں، دو، تین
تو وہ ہیں۔ باقی جن کے ساتھ ہم نے arrangements کیے ہیں یا ان کو کوئی breathing
period دیا ہے to repay back instalment تو وہ instalments of recovery بھی آنا
شروع ہو گئی ہیں till a due course یہ باقی recovery بھی آ جائے گی۔ میں آخری مرتبہ
honourable member سے پھر request کروں گا کہ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ جو جواب دیا گیا ہے
وہ صحیح نہیں ہے and he has got some proof available تو he is most welcome
to bring it to my knowledge or to the knowledge of the august House.

Certainly sir, an action would be taken.

ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب، supplementary question یہ statement کے اندر
موجود ہے کہ وہ details جو ابھی یہ ہمیں بتا رہے ہیں، وہ اس وقت انہوں نے بتائی ہیں جب
ان کو یہاں پر point out کیا گیا ہے۔ میں یہ پوچھتا ہوں اور بارہا میرے colleagues نے
بھی پوچھا کہ یہ at first place ساری details جواب کے ساتھ کیوں نہیں دی جاتی ہیں؟ اس
بات کا کیوں انتظار کیا جاتا ہے کہ ہم خود ان سے کرید کرید کر پوچھیں، یہ تو پہلے آ جانی
چاہیئے تھیں۔

Mr. Chairman: I think, you should have detailed answers that

are relevant.

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب! گزارش یہ ہے کہ there are certain elements, there is a certain knowledge, there is a certain informaton which is provided to us and we always prepare for supplementary answer. Now since he has asked the question, I have provided an answer لیکن جتنا سوال انہوں نے پوچھا تھا اس کا جواب provide کیا گیا ایک reasonable حد تک کتنا reasonable ہے، کتنے extent تک جانا چاہیئے۔ They have an objection that further detailed answers آنے چاہئیں۔ تو we can issue certain instructions to the respective authorities and concerned departments to provide more elaborate answers to the questions asked by the honourable Senators.

Mr. Chairman: O.K. The questions could have contained what are the recoveries?

ڈاکٹر وسیم شہزاد: جناب! یہ reasonable حدود جو ہے، I object on that, sir. یہ reasonable حدود کا تعین نہیں کرسکتے۔ reasonable حدود سب کو پتا ہیں کہ جب ایک سوال clearly پوچھا گیا ہے تو اس کی detail یہ کیوں نہیں دیتے ہیں اور پھر اس کو defend کر رہے ہیں۔ Detail ان کے پاس موجود ہے، وہ یہاں پر written کیوں نہیں آئی۔

جناب چیئرمین: نہیں، وہ amounts recovered کا specific نہیں ہے کہ کتنا recover ہوا ہے۔ What are the efforts being taken. It is the wording of the question that you require.

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب میں نے وہی بتایا ہے اگر wording of the questions کے مطابق اس کا reasonable حد تک جواب دیا جاتا ہے۔ اتنا deliberate سوال کا جواب ہے، ہم لوگ تیاری کرکے آتے ہیں، جب یہ supplementary سوال پوچھتے ہیں جو کہ parliamentary practice میں ہے تو جتنے یہ supplementary سوال پوچھتے ہیں، ہم اس

کے جواب دیتے ہیں۔ اب انہوں نے سوال پوچھا ہے، ہم نے جواب provide کیا ہے۔ اب ہم assume نہیں کرسکتے جناب کہ یہ یہ سوال بھی یہ پوچھیں گے

this was categorically asked in this question that how much amount has been recovered, but nevertheless, we have provided an answer, sir.

جناب چیئرمین: جناب اکرم صاحب۔

Mr. Muhammad Akram: Very substantial recoveries that CAA has to make against the airline I would not comment on the recovery to be made against PIA because that is a national airline and hopefully they are in profit and they should be able to start paying their bills. However, my concern is regarding the private airlines, Aero Asia and Shaheen International. If you would notice, Mr. Chairman, the amount due towards Aero Asia as of these records is 380 million.

تقریباً 38 کروڑ روپوں کی بات ہو رہی ہے۔ Aero Asia will pay its outstanding dues of 365 million in instalments. جناب میرے knowledge کے مطابق 365 million rupees تقریباً ساڑھے چھتیس کروڑ روپے کو reschedule کیا گیا ہے، تقریباً 3.5 لاکھ روپے ماہانہ پر۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کب اس کی ادائیگی ہوگی 3.5 لاکھ روپے ماہانہ کے حساب سے۔ دوسرا میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس پر کوئی interest charge کیا گیا ہے، جو دنیا کا قانون ہے کہ کسی بھی late payments پر interest ہوتا ہے۔

جناب چیئرمین: وہ تو ایک نیا سوال ہوجائے گا پھر۔ آپ ایک نیا سوال پوچھ لیں کیونکہ ان کے پاس ساری information تو نہیں ہے کیونکہ ایک procedure ہے، اس حساب سے چلنا چاہیئے۔

Mr. Muhammad Akram: Sir, I have not completed.

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب! تین، تین supplementaries یہ ایک

supplementary میں پوچھ رہے ہیں۔ بڑے شوق سے پوچھیں جناب۔

جناب محمد اکرم : جناب 36.5 کروڑ روپوں کو 3.5 لاکھ روپے پر reschedule کیا گیا ہے without any interest اور کس قانون کے تحت کیا گیا ہے' اس سوال کا جواب ذرا مجھے دیا جائے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : معزز رکن نے ایک سپلیمنٹری میں تین سپلیمنٹری پوچھ لئے ہیں لیکن ہم ان کا جواب دیں گے۔ گزارش یہ ہے جناب کہ Shaheen Air International کے جو residual arrears ہیں وہ 50% of the amount fortnightly basis پر adjust کروا رہے ہیں۔ Aero Asia والے through monthly instalments اپنے arrears adjust کروا رہے ہیں۔ جناب ! یہ private enterprises ہیں' یہ corporate entities ہیں' 9/11 کی وجہ سے they came under a lot of pressure and stress throughout the world. یہ financial crisis ایک پاکستان کی air lines پر نہیں آیا' یہ ایک global crisis آیا ہے تمام air lines, پر

but nevertheless, if he wants a categoric answer for the mode of the repayment which Aero Asia has concluded with the Civil Aviation Authority, sir, he can put in a fresh question and we will provide an elaborate answer.

جناب چیئرمین: جی رانجھا صاحب۔

ڈاکٹر خالد رانجھا: جناب! میں سمجھتا ہوں کہ جو debate کا الجھاؤ ہے وہ مختلف ہے۔ تمام ممبران جنہوں نے سوال پیش کئے ہیں' تمام کی شکایت یہ ہے کہ وزیر صاحبان نے جو جواب دیئے ہیں ان میں ابہام ہے and this is a grievance which is being watched by the members. The lesson for you is کہ جو یہ موجودہ نظام ہے' ہم کوئی عدالت میں نہیں کھڑے ہوئے ہیں' یہاں نظام adversarial نہیں ہے it is inquisitorial, that is why there are three questions. The members should have faith کہ جب ایک

وزیر صاحب جواب دیتے ہیں ۔ he is not siding the administration, he is rather a
member of the House and makes all the inquiries and takes the House
into confidence. تو issue یہ ہے۔ میں ان سوالات کے متعلق بات نہیں کر رہا ہوں۔ Issue
یہ ہے کہ بار بار سوال یہ کیا جا رہا ہے کہ ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں۔ جواب میں کچھ الجھاؤ ہے یا
کوئی چیز چھپائی جا رہی ہے۔ I would request that whoever is the Minister, when
he comes to the House, he should come to the House as a member of the
House and take the House into confidence through inquisitorial
procedure and not resort to accusatorial procedure. ہاں جی! آپ نے یہ پوچھا ہے،
آپ نے الف کہا ہے، میں ب کا جواب نہیں دیتا۔ تو میری گزارش ہے آپ کے توسط سے کہ
please direct the ministers that they are our representatives more than representatives of the administration. We are a check on administration when they come to the House. Thank you, sir.

Mr. Chairman: Please listen to the honourable member.

جناب محمد رضا حیات ہراج : جناب، پہلے میں جواب دے لوں۔

جناب چیئرمین : جی منسٹر صاحب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : گزارش یہ ہے کہ always it is a fact کہ کوشش
کی جاتی ہے کہ with all caution کہ ایک elaborate and concise and relevant
جواب provide specific to the question کیا جائے اور اسی کو مدنظر رکھتے ہیں۔ It is
always a case. اب میں بار بار اس بات کو کہوں تو معزز members اس بات کو mind کر
جائیں گے۔ اگر سوال کی روشنی میں جواب کو دیکھیں تو I think it is a very elaborate
answer, but if they want a specific answer of these details for specific
question sir تو it requires a fresh notice.

(مداخلت)

جناب چیئرمین : پہلے انہیں بات کرنے دیں۔ جی، پوائنٹ آف آرڈر ، آغا صاحب۔

جناب کامل علی آغا: پوائنٹ آف آرڈر جناب چیئرمین ! میں ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں جناب منسٹر صاحب confuse ہو رہے ہیں ' elaborate اور concise میں بڑا فرق ہے ۔ یہ خود بھی confuse ہو رہے ہیں اور ہمیں بھی confuse کر رہے ہیں ۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : جناب ' اللہ کرے یہ راہ راست سے confuse نہ ہوں لیکن بفضل خدا میں کوئی confuse نہیں ہوا۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ elaborate بھی ہوتا ہے اور concise بھی ہوتا ہے I can understand the distinction between the two sir, میری یہ گزارش ہے کہ ہم ایک reasonable حد تک کوشش کرتے ہیں کہ ایک elaborate جواب دیا جا سکے ۔ لیکن جناب ' if they want a specific answer to a specific question which requires a fresh notice تو اس کے لئے ہم ہمیشہ کر دیتے ہیں اور جہاں تک ہمارے علم میں ہوتا ہے possibly اس قسم کا reasonable لسٹ پر criterion رکھتے ہوئے یہ سوال پر مزید supplementary پوچھا جاتا ہے تو ہم اس کے مطابق تیاری کر کے آتے ہیں۔ اب جیسے معزز ممبر نے پوچھا کہ ہمیں Aero Asia کی تفصیل بتائی جائے کہ under what agreement یہ provide کیا گیا تو جناب معزز چیئرمین ! آپ نے صحیح فرمایا کہ this is a separate question,they should ask a specific answer. جتنا بھی reasonable حد تک ہم نے جواب دیا کہ yes, they have an arrangement with the CAA اور اس کے تحت ان کی repayment ان کی instalments ان کو allow کی گئی ہیں لیکن

if you want a specific answer for the arrangement or the instalments of the reschedule which have been undertaken with Aero Asia or Shaheen International. They should put a fresh question. I will provide an answer.

جناب چیئرمین : جی بابر غوری صاحب۔

جناب بابر خان غوری : جناب جیسے ابھی رانجھا صاحب نے کہا کہ ہم جب وزیروں

سے بات کرتے ہیں تو ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک ہمیں چانس ہے ۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ ایوان ان کے خلاف ہے یا ہم ان کے خلاف ہیں ۔ یہ تو ویسے بھی اب پیٹریاٹ ہوگئے' اب ہمارے ہوگئے۔ لہذا اب یہ ہے کہ جواب میں یہ محکمہ کی سائیڈ نہ لیں ۔ اگر ہم غلط سوال کریں تو ہمیں بھی بتائیں اور ہمیں بھی صحیح جواب دیں۔

جناب' میرا سوال یہ ہے کہ یہ 2515 ملین روپے جو ہیں صرف سول ایوی ایشن کے پی آئی اے نے دینے تھے اور پی آئی اے نے اسی طرح بنکوں سے جو loan لیا ہوا ہے وہ الگ ہوں گے ۔ اور جو لیز پر ائرکرافٹ ہوں گے وہ الگ ہو گا ۔ تو معاملہ کئی بلین پر جائے گا ۔ اور منافع بھی نمبروں میں گڑبڑ کرکے پچھلے دنوں show کیا گیا تھا ۔ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ میرے پاس facts and figures موجود ہیں کہ پی آئی اے نے اپنے آڈٹ میں انکم ٹیکس کی مد میں جو رقم تین سال سے رکھی جاتی تھی اس کو اس دفعہ اپنی receiving میں شامل کرکے منافع چھ یا سات کروڑ show کیا ۔ اسی حوالے سے میں شاید پہلے بھی آپ کے علم میں لایا تھا ۔ میں نے جیسے بتایا یہ قومی ادارہ ہے اور ہم سب نے مل کر اس ادارے کو سپورٹ کرنا ہے ۔ ہماری نکتہ چینی کا مقصد یہ نہیں ہے کہ ہماری کوئی اس سے دشمنی ہے یا یہ دشمن کی ائرلائن ہے ۔ وہ ہماری اپنی قومی ائر لائن ہے ۔ میرا سوال یہ ہے کہ جو اتنا بڑا amount ہے' جو pay کرنا ہے ' بالکل اس سے relevant ہے' یہ نہ کہیں کہ fresh question لائیں ۔ کیا پی آئی اے نے اس کو pay کرنے کا کوئی ٹائم ٹیبل بنایا ہے کہ سالانہ دس ' بیس یا پچاس ملین pay کریں گے ؟ کیونکہ یہ دو ہزار پانچ سو پندرہ ملین روپے جو ہیں صرف سول ایوی ایشن کو دینے ہیں ۔ تو کیا پی آئی اے اس قابل ہے کہ ان کو pay کرسکے اور کیا اس کا کوئی شیڈول بنایا ہے ؟

Mr. Chairman: May be the Finance Minister can comment on it.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, I can certainly request the Finance Minister but nevertheless out of this 2000 millions, 550 millions have been received by the Civil Aviation Authorities one, secondly PIA is a Corporation under Security and Exchange Commission

of Pakistan

اس کے تحت they are audited, their balance sheets are reviewed اس کی ایک
ایک چیز count کی جاتی ہے and secondly sir ایسا ممکن نہیں۔ میں اس کو repeat کرتا
ہوں PIA پر financial crisis ضرور آیا ہے لیکن ایسے crisis تو پاکستان کی تقریباً ہر
corporation پر آئے ہیں but now PIA, since it is in the process of taking up
its soaring, now recently the PIA has entered into an agreement for one

point some billion dollars for the purchase of new aircrafts so اس کی
re-modification بھی ہو رہی ہے investments بھی ہو رہی ہیں تو

that is a healthy trend. So in the due course PIA will be in a position to pay off its entire debts to the financial institutions as well as the Civil Aviation Authority. But as far as Civil Aviation is concerned, out of 2000 million, I am not very good in figures, a 550 millions have been repaid, I think it counts for 25% of the debt has been paid.

تو 25% اگر چھ مہینے میں pay کر دیا ہے تو انشاء اللہ it is just a matter of time کہ

PIA shall be in a position to repay all its debts.

Mr. Chairman: Mir Wali Muhammad Sahib, please make it brief.

میر ولی محمد بادینی: جناب! یہ 365 million کے جو dues ہیں against the
private airlines اس میں ایک اور چیز کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا کہ یہ چھتیس کروڑ روپے
over night due تو نہیں ہو گئے ہوں گے۔ یہ کئی سالوں کے پیسے ہیں اور 9/11 سے بھی پہلے
کے dues ہیں۔

This is the comment I want to make here. Thank you.

Mr. Chairman: I think any question that we have, where an answer is not readily linked to the question asked. We should ask it in

writing rather than bring it up here. Related questions can be answered but something that is requiring much more extensive analysis would probably have to be asked separately. It definitely have to be asked in a separate question.

جنابِ جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: جناب! یہ اس لئے ہو رہا ہے کہ Ministers concerned نہیں ہوتے۔ یعنی ایک Minister صاحب کو سارے departments کا اتنا procedure یا اتنا correspondence کا پتا نہیں ہوتا یہ confusion اسی لئے ہو رہی ہے۔

Mr. Chairman: This has been taken up but I think the Parliamentary Affairs and the Leader of the House would ensure that the presence of the Ministers is there.

جنابِ جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق تھہیم: جناب! concerned minister موجود ہو تو یہ problem بالکل نہیں ہوتی۔

جناب چیئرمین: ڈاکٹر شہزاد وسیم صاحب۔

ڈاکٹر شہزاد وسیم: جناب! میرا سوال تھا

the normal time period after which the airport tax collected by different Ticketing Agencies is remitted to Civil Aviation Authority

اور جو جواب ہے وہ یہی ہے، پھر وہی بات کہ Civil Aviation Authority bills directly to airlines on fortnightly basis for payment of collected embarkation fee,

airport travel tax....

جناب چیئرمین: یہ تو fortnightly دیا ہوا ہے ناں۔

Dr. Shahzad Wasim: Sir, and the airlines get 10 days to settle the bill.

آیا اس time period کے اندر remittances ہو جاتی ہیں، پیسے پہنچ جاتے ہیں؟ اگر Civil Aviation Authority کو ان ساری agencies سے واقعی اتنی quickly پیسے پہنچ جاتے ہیں تو پھر یہ اتنا arrear 5280 million کیسے ہے؟ اس سوال کے پوچھنے کا basic مقصد یہ تھا کہ اگر یہ نہیں پہنچتے ہیں تو کیا کوئی ایسی proposal under consideration ہے کہ جس میں directly یہ پیسے airport پر وصول کر لئے جائیں؟

جناب چیئرمین، میرے خیال میں جو dues ہیں اس میں صرف airport tax ہی نہیں ہے باقی airport handling charges وغیرہ بھی ہوں گے and the much more than justice.

جناب محمد رضا حیات ہراج، اس میں تقریباً تین قسم کی چیزیں ہیں جو کہ collection کے لئے آتی ہیں۔ اس میں embarkation fee ہے، airport travel tax ہے اور foreign travel tax ہے۔ normally یہ پیسہ پندرہ دنوں کے اندر، invoice جب بھیجی جاتی ہے دس دنوں میں اس پیسے کی receipt ہو جاتی ہے۔ اب بعض اوقات اس میں arrear بھی رہ جاتے ہیں۔ اگر یہ arrears نہ ہوتے تو شاید، ابھی پچھلے سوال میں، میں نے جواب دیا، اتنے debts بھی نہ ہوتے۔ but nevertheless اس طرح بھی ہو جاتا ہے but then if it happens for the time being اور پھر آج کل کے وقت میں ان کے ساتھ ایک arrangement اور ایک mutual understanding between the corporation and authorities ہو گئی ہے اور اس کے مطابق adjustments بھی ہو رہی ہیں۔ اب Civil Aviation کے ساتھ فقط PIA ہی نہیں اور airlines بھی ہیں، جیسے میں نے پہلے گزارش کی۔ دوتین airlines کے courts cases میں pending ہیں۔ باقی Aero Asia ہے، Shaheen Air ہے اور PIA ہے۔ ان کی understanding ہو گئی ہے with Civil Aviation and they are paying either in instalments or in fortnightly basis or monthly basis. They are repaying their debts.

Mr. Chairman: I think the feeling of the House is that the

concerned Ministers should make it a point to be available. I would suggest that you take it up with the government.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, the Defence Minister is not in Pakistan. He is in UAE, so this is now an obligation to answer these questions. If there is any dissatisfaction or any further supplementary which needs to be asked I am ready, I am here to answer all the questions.

ڈاکٹر شہزاد وسیم، جناب میرا سوال یہ تھا کہ in due course of time جو ٹائم ان کو دیا جاتا ہے ' fortnightly آپ bill raise کرتے ہیں 10 days میں payment ہونی چاہیے۔ وہ نہیں ہوتا۔ یہ ایک established fact ہے اور وہ پیسے یہ agencies استعمال کرتی ہیں کہ Civil Aviation کو پہنچ جانے چاہئیں۔ میں پھر یہ request کر رہا ہوں کہ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا کوئی ایسا arrangement ہے جس کے تحت یہ taxes directly Civil Aviation کے لئے؟

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب Civil Aviation Authority does not normally take penal decisions or coersive measures against the airline company. A breathing period and soft corner airline کے لئے رکھا گیا ہے specially for the last couple of years جب سے airline sector کے حالات خراب ہوئے تھے۔ میں retreat کر رہا ہوں جناب Normally these payments are made in a due course or under the understanding which the airlines have entered with the Civil Aviation Authority. Normally یہ پیسہ Civil Aviation کو مل جاتا ہے ' airline یہ payment کر دیتی ہے جو ان کی agreement and understanding ہو چکی ہے اس کے مطابق۔

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے پہلے سے Civil Aviation خود بھی collect کرتا

ہے

پھر it is one time, then it was, somehow, workable to give it to the airline
وہ ایئرلائن کو دیتے ہیں۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب! اس کا یہ اگر supplementary جواب پوچھنا چاہیں تو میں اس کا جواب دینے کو تیار ہوں کہ جون 2003ء میں Civil Aviation نے private parties کو، banks کو یہ tenders advertise کئے تو جس میں یہ پانچ بنک، جیسے probably part 'b' میں ہے، اس میں یہ supplementary شاید پوچھنا چاہیں گے، they are under scrutiny whereby this money goes directly into the banks and then, of course, to the Civil Aviation.

Mir Wali Muhammad Badini: Sir, the Minister has explained that under normal circumstances payments are received within 10 days. My question is if that is true then why Civil Aviation is considering proposals to outsold which is normally going to cost some money to collect the dues. If the payments are received in time then why is it being considered to outsold that.

Mr. Chairman: I think, the administrative cost could be the one reason but the Minister may answer.

جناب محمد رضا حیات ہراج: جناب obviously یہ پندرہ دن اور دس دن کا جو time consuming ہے it will make more efficient and certainly اس کی administrative cost میں substantive reduction ہو گی۔ تو this is one of the reasons to outsold them to the banks.

Mr. Chairman: The Question Hour is over. Remaining questions and their printed replies placed on the table of the House shall

be taken as read. Now we go to the leave applications.

58. ***Dr. Shahzad Waseem:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the normal period after which the airport tax collected by different ticketing agencies is remitted to Civil Aviation Authority;

(b) whether there is any proposal under consideration of the government to charge airport tax at airports instead of charging the same by ticketing agencies?

Rao Sikandar Iqbal: (a) Civil Aviation Authority bills directly to airlines on fortnightly basis for payment of collected embarkation fee, airport travel tax and foreign travel tax for that period. The airlines get 10 days to settle the bill.

(b) Civil Aviation Authority has invited proposals from major commercial banks in Pakistan for collection of passenger related taxes through commercial banks. Five banks have submitted their proposals which are under review.

59. ***Maulana Rahat Hussain:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) the number, names and addresses of the persons from villages Gokina, Talhar and Kotla, Federal Capital Area Islamabad who have not been provided with telephone connections from telephone exchange Gokina; and

(b) the time by which telephone connections will be provided to them?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) Telephone Exchange Gokina is not operational as yet. List of pending applicants is attached.

(b) Telephone connections are likely to be provided in the Villages, on commissioning of Gokina Exchange by end December 2003, wherever feasible.

\+ [Question hour is being over remaining Questions and their replies will be placed on the table of the House.]

60. ***Maulana Rahat Hussain:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the PTCL to authorise Post Office Baghpurdehry (District Haripur) to collect telephone bills from the consumers of the area?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: PTCL has entered into agreement with Pakistan Post Office for collection of its bills *w.e.f.* 01-07-2003 through out the Country. Post Office Department is to authorize post office Baghpurdehry (District Haripur) to collect telephone bills considering their laid down criteria and not PTCL. (This may be referred to Pakistan Post Office for further reply).

62. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state whether it is a fact that the telephone cables laid in the area of telephone exchange of Union Council Batal, Tehsil and District Mansehra, have become defective if so, the time by which the same will be repaired/replaced?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: No. The Telephone Cables in the area of Telephone Exchange Battal are working satisfactorily.

63. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Defence be pleased to state the area of land proposed to be given to the military personnel in the next five years (for agriculture and housing purposes, separately)?

Rao Sikandar Iqbal: (a) GHQ has intimated that 10% of the total land earmarked for the allotment to landless tenants is normally allotted to Armed Forces by the Provincial Governments. This 10% land is further distributed amongst all the three services *i.e.* Army, Navy and Air Force, based on their respective strength. The land allotted by Provincial Governments is normally a waste land requiring lot of efforts and resources for converting it into a cultivable area. The allotment of this land is made to the widows of Shaheeds/deceased, disabled/war wounded and serving/ retired officers/JCOs/ORs keeping in view the meritorious services, purely on merit according to the criterion approved by the respective chiefs. The percentage of beneficiaries of various ranks is as under:—

(a)	JCOs/ORs	82%
(b)	Officers	18%

(b) The Defence allottees of Agriculture land deposit the cost of land according to PIU (Produce Index Unit) into the Government Treasury as fixed by the Provincial Government.

(c) The allotment of agriculture land to Defence Forces is at the discretion of the respective Provincial Governments. Therefore, the plan of allotment for next five years cannot be forecasted by the Defence Forces.

(d) Army Housing Schemes are established under the Government provisions. The land is provided by QMG/ML&C Department on lease basis for a term of 99 years, which is surplus to the Army's operational, training and administrative needs. The development cost of the land as well as the cost of the house is borne by the allottee officer.

64. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Defence be pleased to state the net worth of FWO?

Rao Sikandar Iqbal : The net Assets of FWO stand Rs. 8.000 billion.

65. ***Mr. Sanaullah Baloch:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the culprits involved in terrorist act of July, 4, 2003 in Quetta have been identified, if so, the details thereof; and

(b) the details of the loss of life and property in the incidents of terrorism and sectarianism in the country from January, 2002 to July, 2003 separately?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Yes. Name of these culprits are :—

1. Shamim Ahmad
2. Muhammad Jan
3. Muhammad Qasim
4. Daud Badin
5. Usman Saifullah

(b) Required details regarding loss of life and property in the incidents are as under :—

Killings : 202

Property :

ICT	:	One Church damaged in Islamabad.
Sindh	:	123 Vehicles, 11 Shops, 5 buildings, 2 Petrol Pumps.
Balochistan	:	Casualty Centre, Civil Hospital, Quetta and few business premises. Smashed windowpanes of MCB, Al-Habib Bank, UBL, PICIC Commercial Bank, Habib Bank, Soneri Bank, Allied Bank and UBL.

66. ***Mr. Muhammad Abbas Komaili:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) *whether the qualifications and experience of the present Media Advisor of NADRA meets the criteria of his post; and*

(b) *whether it is a fact that the responsibility to prepare City Report of NADRA with reference to media has been assigned to a company whose rates were higher than other companies, if so, its reasons?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Presently no Media Advisor is working in NADRA.

(b) No.

67. ***Mr. Muhammad Ali Durrani:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) *the number of recruiting agents arrested during the last three years on the charge of sending Pakistani abroad through fake documents; and*

(b) *the action taken against the FIA officials involved in the above scam?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Total number of recruiting agents arrested during the last three years on the charge of sending of Pakistan abroad through the fake documents is 266.

(b) 88.

68. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:**

Will the Minister for Interior be pleased to state whether the water supply pipe line has been laid in sector I-16, Islamabad, if not, its reasons and the time by which the same will be laid?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: The work on water supply pipelines in sector I-16 is in progress. 80% work of laying of water supply pipelines has been completed and remaining 20% work would also be completed on availability of the land for Service Roads (South and North) of the sector. Efforts are being made by the Directorate of Land and Rehabilitation, CDA for early acquisition of the land falling within the right of way of Service Roads South and North of I-16.

70. ***Mr. Rehmatullah Kaker Advocate:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) whether there is any proposal under consideration of the Government to expand U-Fone facility in Balochistan, if so, when;

(b) the time by which new connections of U-Fone will be offered in Balochistan; and

(c) the names of cities of Balochistan proposed to be linked with U-Fone network?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) Under Phase III Expansion Project, U-fone plans to expand its network capacity and coverage to some additional cities/ areas in the Balochistan province. This project is expected to get completed in approximately 6 months after the award of contract, which is likely to be signed soon.

(b) Soon after the award of contract for Phase III Expansion project, work on the expansion of U-fone network would be undertaken by the selected vendors. This project is expected to be completed in about 6 months after the award of contract after which sale of new connections would be resumed.

(c) In the Balochistan Province, Currently U-fone service is available in the city of Quetta. As a part of planned Phase III Expansion Project, U-fone plans to introduce its service in the cities of Chamman and Hub.

71. ***Mir. Wali Muhammad Badini:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the flight schedule of PIA for Quetta sector has recently been revised and flights timings are not fixed, if so, its reasons;*

(b) *whether it is also a fact that aircraft of lesser seating capacity are used for Quetta sector if so, its reasons; and*

(c) *whether it is further a fact that no separate seats have been allocated for VIPs and Parliamentarians in PIA flights for Quetta sector if so, its reasons?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) As per Aviation Industry practice, PIA and all other International Airlines have two scheduling periods *i.e.* **Winter** and **Summer.** These schedules are made, keeping in view the requirements of traveling public besides availability and access to connecting flights. In line with the above schedule, PIA have made some suitable adjustments, to facilitate the travelling public.

(b) It is not a fact that aircraft of lesser capacity has been allocated for Quetta sector. The same aircrafts *i.e.* A-300 of 246 seating capacity and Boeing-737 of 118 seating capacity, being used inland between other major cities, are operating on Quetta Sector, as well.

(c) Yes. PIA, being a **Commercial Airline,** has the policy, not to block seats for Parliamentarians and VIPs on any of the PIA sectors including Quetta sector.

72. ***Syed Hidayatullah Shah:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state the time by which the services of adhoc employees of PTCL will be regularised?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: The time by which the services of adhoc employees will be regularized cannot be specified because PTCL is transitional phase of privatization.

74. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) *the duration of a unit of a local call; and*

(b) *whether the user of a telephone is given any indication prior to the end of a local call, if not, the time by which this facility will be provided?*

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) The duration of a unit local call is five (5) minutes from 0700 to 2230 hrs and ten (10) minutes from 2230 to 0700 hrs.

(b) There is no indication given to the users of a telephone prior to the end of duration of local call, since it is technically not feasible in the system operating in the country.

75. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the official vehicles are given to the retiring officers of BPS-20 and above of PTCL at book value, if so, the name and designation of the officers to whom official vehicles were given on book value during the last 5 years;*

(b) *the make and model of the vehicles given to the said officers indicating also the prices at which these vehicles were purchased by PTCL and the book value at which these were given to the said officers; and*

(c) *whether there is any proposal under consideration of the Government to give the official vehicles at book value to the retiring officers of BPS-17 to 19 also, if so, when?*

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) Yes, official vehicles are given to retiring officers of BPS-20 and above of PTCL at Book value. Names and designation of officers is attached at Annex-A.

(b) Since 1999 to July 2003, 26 officers have been given cars on their retirement. List of prices at which these vehicles were purchased by PTCL and Book value at which these were given to said officers with make and model of vehicles attached at Annex-B.

(c) There is no such proposal under consideration in PTCL to give official vehicles at book value to retiring officers of BPS-17 to 19

ANNEX-A

NAME AND DESIGNATION OF OFFICERS GIVEN CARS ON RETIREMENT

S.No.	NAME OF OFFICER	DESIGNATION
1.	Mr. A.W. Awan	Ex. Member (Operations) PTCL HQs
2.	Syed Mahmood Ahmad	Ex. Member PTCL HQs Islamabad
3.	Mr. Muhammad Azeem,	Ex. General Manager LTR North Lahore
4.	Mr.Noor Muhammad Akhund,	Ex. G.M. STR-I Karachi
5.	Mr. Abid Ali Jamali,	Ex. G.M. STR-V Sukkur
6.	Mr. Bashir Ahmad Khadim	Ex. Chief Engineer PTCL Headquarters
7.	Mr. Zafar Iqbal	Ex. G.M. Transmission Development
8.	Mr. Anwar Hussain Naqvi,	Ex. General Manager PTCL Headquarters
9.	Mr. Muhammad Shafi,	Ex. Managing Director CTI
10	Mr. Mushtaq Ahmad Ch.	Ex. Chief Engineer (HRM&P)
11.	Malik Amir Ali Khan	Ex. General Manager CTR Lahore
12.	Mr. Izhar Hussain	Ex. D.G.(I/C)
13.	Mr. Masud Jawaid,	Ex. General Manager (T&D)
14.	Mr. Ayub Ahmad Zaheer,	Ex. G.M. ITI
15.	Mr. Muhammad Amin Malik	Ex. Member (Technical)
16.	Mr. Muhammad Aslam Jadoon	Ex. Managing Director TIP
17.	Mr. S. Mukhtar Hussain,	Ex. Chief Engineer (M&O) South Karachi
18	Mr. Aftab Ahmad	Ex. Chief Engineer (RR&R) PTCL HQs
19	Mr. Noor-ud-Din Baqai	Ex. Member (BDM & CC) PTCL HQs
20	Chaudhry Fazal Ellahi,	Ex. G.M. LTR (North) Lahore
21	Mr. Muhammad Mumtaz Zafar,	Ex. General Manager LTR (South) Lahore
22	Mr. Irfan Ali Khan,	Ex. D.G. Operations South Karachi
23	Mr. Mahmood Akhtar,	Ex. G.M. Central Development Lahore
24	Mr. Mahboob Ali,	Ex. D.G.(I/C) PTCL HQs
25	Mr. Akhtar Ahmad Bajwa,	Chairman PTCL
26	Mr. Abdus Saboor Khan,	Ex. G.M. OTR Karachi

ANNEX-B

DETAIL OF VEHICLES PURCHASED BY PTCL OFFICERS ON RETIREMENT

Sl. No	VEHICLE NO.	MAKE	MODEL	COST OF PURCHASE IN RUPEES	BOOK VALUE IN RUPEES	DATE OF BOOK VALUE
1.	IDG-5492	Suzuki Margalla	1995	4,90,000/-	1,71,500/-	06-11-1999
2.	IDG-5412	Suzuki Margalla	1996	5,25,200/-	2,56,942/-	03-09-1999
3.	LOW-9558	Suzuki Margalla	1995	4,90,000/-	89,250/-	18-01-2000
4.	GA-0730	Suzuki Margalla	1994	3,33,200/-	53,042/-	14-04-2000
5.	GP-0047	Suzuki Margalla	1996	5,25,118/-	1,74,400/-	16-03-2000
6.	IDG-5641	Suzuki Margalla	1996	5,25,118/-	1,51,102/-	13-08-1999
7.	IDH-1195	Suzuki Margalla	1996	5,25,118/-	1,58,700/-	03-04-2000
8.	IDG-2131	Suzuki Margalla	1994	3,33,150/-	75,000/-	05-08-2000
9.	IDH-9505	Toyota Corolla	1997	6,89,000/-	3,08,980/-	02-12-2000
10.	IDG-6763	Suzuki Margalla	1995	4,40,000/-	33,000/-	20-03-2001
11.	LXH-8579	Suzuki Margalla	1998	5,69,000/-	2,67,602/-	02-04-2001
12.	IDH-2558	Toyota Corolla	1996	6,19,000/-	2,18,700/-	22-12-1999
13.	IDG-5083	Suzuki Margalla	1995	4,90,000/-	Nil	20-09-2001
14.	IDG-9204	Suzuki Margalla	1996	5,25,200/-	Nil	22-02-2002
15.	IDG-4869	Suzuki Margalla	1995	4,90,000/-	Nil	20-10-2001
16.	IDF-8683	Suzuki Margalla	1994	3,33,150/-	Nil	02-03-2002
17.	GA-1021	Suzuki Margalla	1996	5,25,200/-	14,442/-	01-01-2002
18.	LOQ-3624	Nissan Sunny	1992	3,23,700/-	19,566/-	01-04-2002
19.	IDJ-7645	Toyota Corolla	1999	8,09,000/-	2,56,183/-	16-09-2002
20.	LXN-6192	Suzuki Baleno	2000	6,89,000/-	3,03,750/-	01-11-2002
21.	LXJ-8088	Suzuki Baleno	1999	6,19,000/-	1,44,888/-	25-12-2002
22.	GA-2132	Toyota Corolla	1999	8,09,000/-	2,59,830/-	02-09-2002
23.	LOZ-9654	Suzuki Margalla	1996	5,25,200/-	50,000/-	01-01-2003
24.	IDJ-4819	Toyota Corolla	1998	7,39,000/-	1,23,167/-	05-12-2002
25.	IDJ-5126	Toyota Corolla	1998	7;39,000/-	50,000/-	20-09-2003
26	GA-0969	Suzuki Margalla	1996	5,25,200/-	50,000/-	09-07-2003

76. ***Haji Liaquat Ali Bangulzai:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) the number and names of cities in Baluchistan where U-Fone is operational;

(b) the names of cities of the said province proposed to be provided U-Fone service in near future and the dates on which this service will be provided there;

(c) the names, designation and place of posting of the persons belonging to Baluchistan working in U-Fone?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) In the Baluchistan province, presently U-Fone Service is operational in the city of Quetta only.

(b) Under phase-III Expansion Project, U-Fone plans to extend its coverage to the cities of Chamman and Hub in the Baluchistan Province. We hope this project to get completed in approximately 6 months after the award of contract which is expected in the near future.

(c) A list of U-Fone employees, belonging to the Baluchistan Province, is enclosed as Annex-I.

Annex-I

S.No.	Name	Designation	Place of Posting of person belonging to Baluchistan.
1	Farooq Jabbar	Business Unit Manager	Quetta
2	Saira Qutab	Customer Care Executive	Quetta
3	Zeeshan Haider	Customer Care Executive	Quetta
4	Usman Hameed Ansaari	Retail Sales Executive	Quetta
5	Nasir Ali Khan	Sales/ Dealer Executive	Quetta
6	Khizat Hayat Jogezai	Executive Engineer	Quetta

78. ***Dr. Azizullah Satakzai:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the number of PIA employees in Group 1 to 4 with group-wise and province-wise and province-wise break up; and

(b) the number of PIA officers in group 5 to 10 with group-wise and break up?

Rao Sikandar Iqbal: (a) The requisite information is attahced herewith at Annex-A.

(b) The requisite information is attached herewith at Annex-B.

Annex-A

THE NUMBER OF PIA EMPLOYEES IN PAYGROUP I TO IV WITH PAYGROUP / PROVINCE WISE BREAK UP

PROVINCE	I	II	III	IV	Grand Total
AZAD KASHMIR	43	31	63	71	228
BALUCHISTAN	32	51	157	168	408
NORTHEN AREA	24	13	50	53	140
NWFP	273	177	466	600	1516
PUNJAB	758	538	1455	1901	4652
SIND (R)	81	73	439	614	1213
SIND (U)	780	382	1095	1195	3452
Grand Total	1991	1270	3745	4602	11608

Annex-B

THE NUMBER OF PIA OFFICERS IN PAYGROUP V TO X WITH PAYGROUP / PROVINCE WISE BREAK UP

PROVINCE	X	IX	VIII	VII	VI	V	Grand Total
AZAD KASHMIR	0	1	10	6	18	53	88
BALUCHISTAN	0	7	19	14	57	149	246
NORTHEN AREA	0	1	3	3	13	45	65
NWFP	1	20	58	42	167	314	602
PUNJAB	26	100	403	200	1159	1594	3482
SIND (R)	5	17	102	42	217	353	736
SIND (U)	7	72	220	137	706	858	2010
Grand Total	39	218	815	444	2337	3376	7229

Manager
Personnel Records & Statistics
P.I.A., Karachi Airport

7/8

79. ***Dr. Azizullah Satakzai:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state:

(a) the amount spent on the repairing of VHF PCOs in Naseerabad Division, Balochistan, during the last three years indicating also the details of the PCOs on which this amount was spent; and

(b) whether it is a fact that provision/replacement of batteries of the said PCOs is the responsibility of the department concerned, if so, the details of the PCOs in the said Division where batteries were provided/replaced during the said period and if not, its reasons?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: (a) An amount of about Rs. 1,97,000/- was spent on repair of 9 VHF PCOs during the last three (3) years.

The VHF PCOs are:—

1. Sohbat Pur
2. Mehrab Khan
3. Sabz Ali
4. Bhund
5. Abdur Reheem Jamali
6. Faizabad Jamali
7. Drigi
8. Goth Fatehbad.
9. Goth Allah Bux Umrani

(b) Yes.

The Batteries were provided to all 94 VHF PCOs in Naseerabad Division at the time of their installation in different years, the details of which is annexed at "B".

(ANNEX-B)

LIST SHOWING WORKING VHF PCOs IN NASEERABAD DIVISION

S.NO.	REGION	NAME OF VHF PCO	PHONE NO.	DISTRICT	PARENT EXCHANGE	DATE OF COMMISSIONING	REMARKS
1	WTR	Faizabad	612248	Jaffarabad	Usta Mohd.	21-04-1999	
2	"	Azizabad	612385	Jaffarabad	Usta Mohd.	24-01-1995	
3	"	Goth Nabi	612153	Jaffarabad	Usta Mohd.	14-12-1995	
4	"	Kot Bughti	612086	Jaffarabad	Usta Mohd.	12-12-1996	
5	"	Mohd. Khan	612704	Jaffarabad	Usta Mohd.	29-06-1996	
6	"	Nawaz Rind	612203	Jaffarabad	Usta Mohd.	18-08-1999	
7	"	Gul Muhammad	612632	Jaffarabad	Usta Mohd.	14-12-1995	
8	"	Sultan Kot	612675	Jaffarabad	Usta Mohd.	30-06-1996	
9	"	Sadam Kot	612599	Jaffarabad	Usta Mohd.	11-06-1995	
10	"	Moulvi Abdullah	612945	Jaffarabad	Usta Mohd.	13-08-1995	
11	"	Bagh Head	612635	Jaffarabad	Usta Mohd.	12-08-1994	
12	"	Muhammad sahrif	612337	Jaffarabad	Usta Mohd.	24-03-1997	
13	"	Ghulam Nabi Rind	612871	Jaffarabad	Usta Mohd.	02-11-1996	
14	"	Bashirabad	612403	Jaffarabad	Usta Mohd.	02-04-1996	
15	"	Behram	612271	Jaffarabad	Usta Mohd.	20-03-1992	
16	"	Dad Muhammad	612842	Jaffarabad	Usta Mohd.	15-05-1989	
17	"	Dur Muhammad	612275	Jaffarabad	Usta Mohd.	16-11-1988	
18	"	H. Yaqoob	612593	Jaffarabad	Usta Mohd.	20-09-1992	
19	"	Muhammad Nawaz Mari	612375	Jaffarabad	Usta Mohd.	03-05-1993	
20	"	Mohd. Alam	612364	Jaffarabad	Usta Mohd.	06-04-1991	
21	"	A. Rahim	612655	Jaffarabad	Usta Mohd.	14-11-1992	
22	"	Azizullah	612347	Jaffarabad	Usta Mohd.	28-04-1989	
23	"	M. Nawaz.J	612680	Jaffarabad	Usta Mohd.	11-07-1991	
24	"	Subdar	612974	Jaffarabad	Usta Mohd.	12-09-1991	
25	"	Killi Haji Sher Magsi Chak-25	613453	Jaffarabad	Usta Mohd.	29-04-2003	
26	"	Goth Ali Akbar Jamali	613450	Jaffarabad	Usta Mohd.	29-04-2003	
27	"	Goth Habibur Rehaman	613451	Jaffarabad	Usta Mohd.	30-04-2003	
28	"	Killi Haji Elahi Bux	613460	Jaffarabad	Usta Mohd.	30-04-2003	

29	"	Goth Haji Muhammad Khan Pandrani	613465	Jaffarabad	Usta Mohd.	13-06-2003	
30	"	Goth Rasoolabad	613458	Jaffarabad	Usta Mohd.	14-06-2003	
31	"	Haq Bahoo Farm Balan Shakh.	613335	Jaffarabad	Usta Mohd.	18-06-2003	
32	WTR	Goth Shah Mir Rind	613459	Jaffarabad	Usta Mohd.	16-06-2003	
33	"	Goth Karachi Jadeed	613464	Jaffarabad	Usta Mohd.	16-06-2003	
34	"	Goth Faqir Muhammad	613462	Jaffarabad	Usta Mohd.	17-06-2003	
35	"	Bashir Khan Khoso	510142	Jaffarabad	Dera Allah Yar	27-06-1996	
36	"	Goth jilani	510332	Jaffarabad	Dera Allah Yar	14-11-1995	
37	"	Ahmad	510323	Jaffarabad	Dera Allah Yar	16-12-1995	
38	"	Zainulabadin	510241	Jaffarabad	Dera Allah Yar	25-06-1996	
39	"	Daulat Khan Khoso	510334	Jaffarabad	Dera Allah Yar	14-12-1995	
40	"	M. Ayub Khoso	510345	Jaffarabad	Dera Allah Yar	14-12-1995	
41	"	Goth Aftab Khoso	510383	Jaffarabad	Dera Allah Yar	31-01-1995	
42	"	Goth Abdul Rasheed	510385	Jaffarabad	Dera Allah Yar	08-03-1996	
43	"	Attlaullah Khoso	510370	Jaffarabad	Dera Allah Yar	14-02-1995	
44	"	Shahnwaz Hajwani	510295	Jaffarabad	Dera Allah Yar	30-06-1994	
45	"	Amir Bux	510309	Jaffarabad	Dera Allah Yar	15-02-1995	
46	"	Behram Khan	510298	Jaffarabad	Dera Allah Yar	20-03-1992	
47	"	Nasibullah	510223	Jaffarabad	Dera Allah Yar	05-06-1991	
48	"	Zahoor Khan Khoso	510366	Jaffarabad	Dera Allah Yar	24-04-1996	
49	"	Noorpur	510209	Jaffarabad	Dera Allah Yar	18-04-1987	
50	"	Jhanda Talab	510229	Jaffarabad	Dera Allah Yar	29-05-1990	
51	"	Bhund	510075	Jaffarabad	Dera Allah Yar	20-08-1999	
52	"	Arbab Khoso	510143	Jaffarabad	Dera Allah Yar	17-11-1992	
53	"	M. Akbar	510702	Jaffarabad	Dera Allah Yar	23-08-1991	
54	"	M. Azeem	510029	Jaffarabad	Dera Allah Yar	30-06-1985	
55	"	Goth Ramzan Khan Rind	510909	Jaffarabad	Dera Allah Yar	22-06-2003	
56	"	Goth Sadullah Khan Rind	510910	Jaffarabad	Dera Allah Yar	22-06-2003	
57	"	Mir Muhammad Shah	710234	Naseerabad	D. Murad Jamali	10-04-1995	
58	"	Nawab Akbar Bughti	710018	Naseerabad	D. Murad Jamali	02-06-1994	
59	"	Azhar Khan Khoso	710666	Naseerabad	D. Murad Jamali	10-04-1994	
60	"	Abdul Rehman Sher	710622	Naseerabad	D. Murad Jamali	30-06-1996	
61	"	Imdad Hussain	710660	Naseerabad	D. Murad Jamali	21-09-1995	
62	"	Baba Kot	710081	Naseerabad	D. Murad Jamali	14-12-1995	
63	"	Munawar Khan	710668	Naseerabad	D. Murad Jamali	08-03-1996	

64	"	Mir gul Mosani	710587	Naseerabad	D. Murad Jamali	20-01-0995	
65	"	Sohbat Khan	710343	Naseerabad	D. Murad Jamali	25-03-1995	
66	"	Goth Mehrab Khan	710283	Naseerabad	D. Murad Jamali	10-06-1994	
67	"	Haleem Shah	710805	Naseerabad	D. Murad Jamali	02-04-1996	
68	WTR	Ali Gul Umrani	710914	Naseerabad	D. Murad Jamali	26-02-1994	
69	"	Daulat Ghari	710462	Naseerabad	D. Murad Jamali	17-09-1992	
70	"	Serfaraz	710531	Naseerabad	D. Murad Jamali	17-11-1992	
71	"	Tohitabad	710643	Naseerabad	D. Murad Jamali	16-11-1992	
72	"	Amjad Ali	710683	Naseerabad	D. Murad Jamali	09-02-1991	
73	"	Sh. Durabi	710067	Naseerabad	D. Murad Jamali	26-09-1989	
74	"	Khalani	710049	Naseerabad	D. Murad Jamali	08-01-1993	
75	"	Manzoor Khan	710182	Naseerabad	D. Murad Jamali	28-06-1991	
76	"	D. Rasool Baksh	710631	Naseerabad	D. Murad Jamali	26-06-1986	
77	"	Allah Baksh	710344	Naseerabad	D. Murad Jamali	22-10-1982	
78	"	Behram	710582	Naseerabad	D. Murad Jamali	11-02-1991	
79	"	A. Qayum	710546	Naseerabad	D. Murad Jamali	23-01-1991	
80	"	Abdul Hameed Khan	710866	Naseerabad	D. Murad Jamali	28-03-1992	
81	"	Goth Fatehbad	710975	Naseerabad	D. Murad Jamali	21-01-1993	
82	"	A. Madad	710863	Naseerabad	D. Murad Jamali	03-10-1989	
83	"	Goth Banguk Khan Jamali	613068	Naseerabad	D. Murad Jamali	13-04-2003	
84	"	Killi Rais Ghulam Rasool Khan Jamali	613060	Naseerabad	D. Murad Jamali	13-04-2003	
85	"	Goth Haji Muhammd Rahim Mangal	711117	Naseerabad	D. Murad Jamali	25-06-2003	
86	"	Goth jan Muhammad	711109	Naseerabad	D. Murad Jamali	26-06-2003	
87	"	Goth Allah wasaya Shah Bhahar	711113	Naseerabad	D. Murad Jamali	24-06-2003	
88	"	Lal Bux	410015	Jaffarabad	R. Jamali	08-01-1993	
89	"	Gul Muhd.	513170	Jaffarabad	Jacabad	10-08-1994	
90	"	Hairdin	513140	Jaffarabad	Jacabad	27-07-1992	
91	"	Mewa Khan	515166	Jaffarabad	Jacabad	26-07-1992	
92	"	Sohrab Khoso	512718	Jaffarabad	Jacabad	09-03-1991	
93	"	Goth Zehri	310058	Jaffarabad	Gandawah	23-09-1994	
94	"	Village Mehrullah Palal	613454	Jaffarabad	Gandawah	15-06-2003	

80. ***Hafiz Abdul Malik Qadri:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the details of vacancies in the Military Land and Cantonment Department, for the post of stenotypist advertised during the current calendar year;

(b) the names, educational qualifications and place of domicile of the candidates who passed the test and called for interview;

(c) the names, educational qualifications and place of domicile of the persons appointed against the said vacancies; and

(d) whether it is a fact that a candidate not belonging to FATA has been appointed as Stenotypist on the post reserved for FATA, if so, its reasons?

Rao Sikandar Iqbal: (a) The detail of vacancies in ML&C Deptt. advertised during the current calendar year are given as under:—

1. **Stenographer (BS-15)**

   (i) Punjab 02

   (ii) Sindh (R) 01

   (iii) N.W.F.P. 01

2. **Stenotypist (BS-12)**

   (i) Sindh (U) 01

   (ii) FATA/NA 01

No. of candidates applied for the posts

S. No.	Posts	No. of application	Break up Province-wise	
1.	Stenographers	169	Punjab Sindh (R) N.W.F.P	95 20 54

2.	Stenotypist	18+3	Sindh (U) FATA/NA *Ex*-Serviceman	04 14 03

The candidates appeared in the written test

S. No.	Posts	No. of candidates appeared in written test
1.	Stenographer (BS-15)	24
2.	Stenotypist (BS-12)	06

No. of candidates called for interview

S. No.	Posts	No. of candidates appeared in written test
1.	Stenographer (BS-15)	No one qualified for the post of Stenographer
2.	Stenotypist (BS-12)	06 but only 05 appeared

(b) The names, educational qualifications and place of Domicile of the candidates who were called for interview for the post of stenotypist as per detail given:—

S. No.	Name	Education	Place of Domicile
1.	Mr. Shakeel Ahmed	M.A. II Div.	FATA/NA
2.	Hav. Clerk R Rabnawaz	Matric *Ex*-serviceman Defence Army Steno course.	Punjab
3.	Hav. Clerk Muhammad Said Khan.	Matric	AJ&K
4.	Naik Clerk R Imtiaz Ali	Matric	Punjab (Absent in interview).

5. Mr. Usmani Gul	B.A. II. Div	FATA
6. Mr. Ikram-ud-Din	B. Com	FATA.

(c) None of the candidates against the advertised vacancies was selected in view of performance in written test and interview except the following one being number one from the merit against an existing vacancy:—

Name	Havildar Clerk Rab Nawaz (Retd.) *Ex*-serviceman (Defence) Army Steno course.
Education	Matric
Date of Birth	23-11-1960
Place of Domicile	Punjab

(d) It is fact that no candidates has been appointed as Stenotypist on the reserved post for FATA. The post reserved for FATA and Sind (U) quotas has again been advertised as per press clipping of Daily Jang dated 16-10-2003 (copy enclosed).

PID(I)2823/03

وزارت دفاع

ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس ڈیپارٹمنٹ

آسامیاں خالی ہیں

ڈائریکٹر جنرل ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس وزارت دفاع پاک سیکرٹریٹ II راولپنڈی [illegible] آسامیوں کے لئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں جو مورخہ 31 اکتوبر 2003 تک دفتر ہذا میں موصول ہو جانی چاہئیں۔

نمبر شمار	عہدہ اور آسامی کا گریڈ	کم از کم قابلیت اور تجربہ	ڈومیسائل	عمر کی حد کم سے کم۔زیادہ سے زیادہ
1	سٹینوگرافر (بی ایس-15) (4 آسامیاں)	i) انٹرمیڈیٹ ii) شارٹ ہینڈ میں کم از کم رفتار 100 الفاظ فی منٹ اور ٹائپنگ میں 40 الفاظ فی منٹ	پنجاب-2 سندھ (دیہی)-1 سرحد-1	25-18
-2	سٹینو ٹائپسٹ (بی ایس-12) (2 آسامیاں)	i) میٹرک ii) شارٹ ہینڈ میں کم از کم رفتار 80 الفاظ فی منٹ اور ٹائپنگ میں 30 الفاظ فی منٹ	سندھ (شہری)-1 فاٹا/این اے-1	25-18

نوٹ:

1۔ ملازمت سول سرونٹس ایکٹ 1973 اور اس کے تحت بنے والے قوانین (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) کے مطابق ہوگی۔

2۔ درج بالا تمام آسامیوں کی بھرتی پاکستان بھر کی بنیاد پر ہوگی اور ملازمین کو پاکستان میں کسی بھی جگہ ٹرانسفر / تعینات کیا جا سکتا ہے۔

3۔ درخواستیں تعلیمی اسناد / ڈگری / ڈپلومہ کی نقول اور ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر (مصدقہ) کے ہمراہ ڈائریکٹر جنرل ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس وزارت دفاع پاک سیکرٹریٹ نمبر II راولپنڈی کو موصول ہونی چاہئیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

4۔ پہلے سے ملازمت کرنے والے امیدواران محکمانہ توسط سے درخواست ارسال کریں۔

5۔ عمر کی بالائی حد میں حکومت کی اجازت کے مطابق 5 سال کی رعایت دی جائے گی۔

6۔ کمپیوٹر کا علم / کوالیفکیشن رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔

7۔ جو امیدوار پہلے درخواست دے چکے ہیں وہ دوبارہ درخواست دیں۔

82. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) *the number of Army Rest Houses in the country with city-wise details;*

(b) *the income and expenditure of these Rest Houses during the financial year 2002-2003;*

(c) *the persons who are entitled to stay in these Rest Houses; and*

(d) *whether charges of the said rest houses for Army personnel and civilians are same or otherwise?*

Rao Sikandar Iqbal: (a) There are no separate Rest Houses in the Army instead—Guest Rooms are being maintained which are part of officers messes.

(b) The Guest Rooms are run on no profit no loss basis. Funds generated through guest rooms charges are spent on their upkeep.

(c) Serving Army officers, serving civil officers paid out of Defence service estimates and Retired Army officers subject to availability of accommodation are entitled to stay in guest rooms.

(d) Charges of Guest Rooms are as under:—

		AC Rooms	Non AC Rooms
(i)	Army Officers on duty	1-1/2 DA	1/2 DA
(ii)	Army Officers on leave/ excursion.	Rs. 150/-	Rs. 75/-
(iii)	Civil Officers paid out of Defence Service Estimates.	As per serving Army Officers	

83. ***Prof. Ghafoor Ahmad:**

Will the Minister for Interior be pleased to inform:

(a) *the number of Pakistani boys used as camel-kids in Emirates who were brought back to Pakistan from January 2000 to June 2003;*

;

(b) *the measures adopted by the Government to control child smuggling;*

(c) *whether any action has been taken against perpetrators of this illegal trade?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Total number of Pakistan boys used as camel kids in Emirates and brought back to Pakistan from January 2000 to June 2003 are fifty-seven (57).

(b) The **Prevention and Control of Human Trafficking Ordinance, 2002** has been promulgated in October, 2002 which covers all possible forms of human trafficking including women and children.

According to the Ordinance, whoever kinwingly plans or executes any such plan for trafficking in human beings into or out of Pakistan for the purpose of gaining benefits/profits, or for entertainment, slavery, forced labor, or cheap labor shall be punished with imprisonment up to 10 years or with fine or both. Whoever repeats the commission of an offence under this Ordinance, the term of imprisonment may extend to 14 years and the offender shall also be liable to fine. In case, an organized group is guilty of any offence of human trafficking, the term of imprisonment for each member of such group involved in the commission of such offence shall not be less than ten years imprisonment and may extended to 14 year and the offender shall also be liable to fine. The ordinance also emphasizes on the mutual legal assistance and international cooperation. A clause for compensation to the victim of this offence has also been included in the ordinance.

(c) Yes. During the period under reference, 42 cases against 59 agents were registered at FIA/Passport Circle, Karachi.

84. ***Mr. Ilyas Ahmad Bilour:**

Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the steps being taken by the Government to get released Pakistani citizens held captive in Afghanistan, particularly those by Rashid Dostum?

Reply not received.

85. ***Mr. Muhammad Amjad Abbas:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the electric wiring in the Government blocks in Sector G-9/2, Islamabad is in a very poor condition which has caused a number of accidents, if so the details of reported losses in these accidents during the last five years;*

(b) *whether it is also a fact that new electric wiring has been carried out in some A and B type blocks in Sector G-9/2, Islamabad; and*

(c) *whether it is further a fact that the said work has been stopped, if so, its reasons and the time by which it will be carried out in the remaining blocks?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) The electric wiring in the Government blocks in Sector G-9/2, Islamabad is old but not in poor condition. No accident due to old wiring has been reported during the last five years.

(b) Yes.

(c) Old wiring in these blocks is being replaced in a phased manner. Rewiring of six No. "A" type blocks (96 flats) has been completed in financial year 2002-2003 to the extent of available funds. An amount of Rs. 2.5 million has been earmarked for carrying out rewiring of 125 No. "A" 150 No. "B" type, 20 No. "C" type and 25 No. "D" type flats in Sector G-9/2, in the current financial year 2003-2004.

86. ***Miss. Saadia Abbasi:**

Will the Minister for Interior be pleased to refer to the Senate starred question No. 62 replied on 18th September, 2003 and state:

(a) whether it is a fact that the unauthorized mosque/madrasah constructed on the back of plot No. 1, poultry and vegetable scheme No. 4, Murree road, Islamabad has not been demolished so far, if so, its reasons; and

(b) the time by which that construction will be demolished and the encroached portion of plot No. 1 will be cleared?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Yes. Internal portion of the structure falling within the plot requires removal by the allottee and the structure encroaching Right of Way is to be removed by CDA with the assistance of ICT Administration/Police. Moreover, a civil suit is pending in the Court and the next date of hearing is 6-12-2003.

(b) Being a sensitive religious matter the problem of demolition is to be handled tactfully. However efforts will be made to get it demolished as soon as the stay order issued by the Civil court is vacated.

87. ***Mr. Mouhim Khan Baloch:**

Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the P.I.A. alwaya increases its fair for Saudi Arabia during month of Ramazan, if so, its reasons; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to do away with this practice?

Rao Sikandar Iqbal: (a) As per standard market practice every year both the airlines *i.e.* Saudi Arabian Airline and PIA increase Umra fare during the peak season that is necessary to offset the resing cost of operation particularly when a number of extra flights are operated to meet the additional demand of Umra traffic.

It is necessary to mention that despite all external pressures contributing towards the increase in operational cost and escalation in fuel prices; Umra fares have been increased by only 7% as compared to the last year. The small increase of 7% in Umra fares shall therefore, be viewed in a positive way as being necessary for the continued financial health of the airline.

(b) No.

88. ***Mr. Muhammad Amjad Abbas:**

Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) whether it is a fact that originally the completion/inauguration date of Islamabad Dry Port Industrial Area, Islamabad was 31st August, 2003;

(b) the extent of work completed on the said project and the amount spent on its so far; and

(c) the time by which the said Dry Port will start functioning?

Mr. Ghous Bux Khan Mahar: (a) Yes, the date of completion was 31st August 2003, but no date was fixed for its inauguration.

(b) 90% of work has been completed and expenditure incurred so far is Rs. 24.620 million.

(c) Dry Port will start functioning by the end of March 2004 in consultation with Custom Authorities.

89. ***Sardar Muhammad Latif Khan Khosa:**

Will the Minister for Interior be pleased to state the steps taken by the CDA to provide Sui Gas, telephone and electricity to Sector I-16, Islamabad and the time by which these facilities will be provided?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: Following steps for provision of Sui Gas and electricity have been taken so far:—

(i) **Sui Gas**

M/s. Sui Northern Gas Pipelines Ltd. has already been approached to prepare design and estimate for supply of Sui Gas to Sector I-16, Islamabad. M/s. S.N.G.P.L. have prepared the detailed estimates and provided demand notice to CDA in May, 2000 for Rs. 47.000 million.

(ii) **Electricity**

M/s. Islamabad Electric Supply Company Ltd. have already been requested to prepare design and estimates for supply of electricity to Sector I-16. M/s. IESCO have prepared a PC-I for construction of grid station in Sector I-16 and forwarded the same to Ministry of Water and Power for approval. The provision of electric infrastructure by M/s. IESCO will follow the construction of grid station.

These facilities of Sui Gas and Electricity will be provided after acquisition of land for Service Road (North) and Service Road (South) and completion of entire infrastructure like roads, sewerage and water supply, which is likely to take some time.

(iii) **Telephone**

The Pakistan Telecommunication Corporation provides this facility in the sectors at their own and CDA has no role to play in it.

90. ***Mr. Muhammad Sarwar Khan Kakar:**

Will the Minister for Interior be pleased to state:

(a) whether it is a fact that FIA had invited applications through the newspapers for posting of candidates in all the four provinces;

(b) whether it is also a fact that the required number of persons have been appointed from the other provinces while appointments have not so far been made against forty posts for Baluchistan, if so, its reasons; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to appoint women against the said forty posts for Baluchistan, if so, its reasons?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) Yes.

(b) There are 126 posts of ASIs already sanctioned for FIA as a whole. Out of these posts, 63 posts are meant for direct quota, including 02 posts of Balochistan quota (at the rate of 3.5%, prescribed quota for Balochistan). Against these 02 posts of Balochistan, one ASI was already working whereas the remaining post was included in the advertisement dated 12th March, 2002 for the recruitment of 40 female ASIs.Unfortunately, no candidate had appeared from Balochistan in that recruitment case.

(c) Now, 40 more posts of Female ASIs have been sanctioned. Since this is a special recruitment by creation of new posts on the basis of work load at International Airports, therefore, it has been decided to make recruitment against these posts on regional basis as per provisions contained in Rule-15 of the Civil Servants (APT) Rules, 1973. The recruitment against these posts is in process and to fill 05 posts falling in the share of Balochistan, written test was held on 30th August, 2003, at Quetta.

91. ***Mian Raza Rabbani:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state the name, pay, allowances and other frienge benefits admissible to the Chairman PTCL?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: Mr. Akhtar Ahmed Bajwa is the Chairman/Chief Executive Officer of PTCL on contract up to 27th June 2004. Under MP-I scale Pay, Allowances and other fringe benefits under PM-I scale are:—

(i)	Salary (Rs. 130,000-10,000-160,000)	Rs. 130,000
(ii)	House Rent Allowance	Rs. 50,000
(iii)	Utilities (5% of pay)	Rs. 6,500
(iv)	Headquarters Allowance	Rs. 6,000
(v)	Special Allowance	Rs. 10,000
	Total:	Rs. 202,500

Other fringe benefits as per entitlement MP-I scale.

93. ***Mr. Kamran Murtaza:**

Will the Minister for Information Technology and Telecommunications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government :o provide telephone facility to the residents of village Mehmandwali, Tehsil Pasrur, District Sialkot from telephone exchange Chicherwali, Tehsil Pasrur, District Sialkot, if so, when?

Mr. Awais Ahmed Khan Leghari: No. Provision of telephone facility to the Residents of village Mehmandwali from Chischerwali Telephone is commercially and technically not viable at present.

جناب چیئرمین: جناب کامل علی آغا سرکاری مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۸ دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے ایوان سے اس تاریخ کے لئے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب امان اللہ کنرانی نے ذاتی وجوہات کی بنا پر مورخہ ۸ اور ۱۰ دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب محمد امین دادا بھائی نے بعض ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۸،۵ اور ۱۲ تا ۲۲ دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سردار یار محمد رند نے اطلاع دی ہے کہ وہ بلوچستان کے دورے پر ہیں۔ اس لئے مورخہ ۸ تا ۱۲ دسمبر اجلاس میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں؟

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Item No.3 stands in the name of Mr. Shaukat Aziz, Minister for Finance and Revenues. Please move your item.

Mr. Shaukat Aziz: Thank you Mr. Chairman. I hereby lay before the Senate the Second Quarterly Report for the year 2002-2003 of the Central Board of State Bank of Pakistan on the State of the economy, as required under Section 9-A(f) of the State Bank of Pakistan Act, 1956 for your consideration.

Mr. Chairman: Copy of the report stands laid.

There is a Call Attention Notice in the name of Mr. Babar Khan Ghauri which stands at serial No.4 of the Orders of the Day.

جناب بابر خان غوری: جناب! یہ جو reconditioned گاڑیاں ہیں ان پر جو ban لگایا ہوا ہے جس سے ایک عام آدمی متاثر ہوتا ہے اور اس کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ ٹیوٹا کرولا بارہ لاکھ کی یا پندرہ لاکھ کی یا آٹھ لاکھ کی خریدے' اس حوالے سے میں نے Call Attention Notice دیا تھا لیکن چونکہ Minister for Commerce بھی نہیں ہیں' Industries کے وزیر بھی نہیں ہیں تو اس کو defer کر دیں۔ کیونکہ ہراج صاحب میرا خیال ہے اس کا جواب نہیں دے پائیں گے کیونکہ انہوں نے جس طرح دوسرے جوابات دیئے ہیں---- اور یہ عوامی مسئلہ ہے اور اس کا جواب بہت ضروری ہے۔

جناب چیئرمین: نہیں' نہیں۔ جوابات انہوں نے دیئے ہیں۔

جناب بابر خان غوری: جی وہ ایک دوسرے کو پتا ہے۔ جو بھی ہے بہرحال ہم نے accept کئے۔ وہ patriot ہوگئے ہیں' ہمارے ساتھ ہیں۔ لیکن یہ جو مسئلہ ہے یہ بڑا important مسئلہ ہے اور اس پر ہم چاہیں گے کہ Minister concerned موجود ہوں۔ اس سے پہلے بھی یہ defer ہوا ہے۔ اب Commerce والے کہتے ہیں کہ یہ Industry کا مسئلہ ہے' Industry والے کہتے ہیں کہ یہ کامرس کا مسئلہ ہے۔ یہ actually عوام کا مسئلہ ہے۔ اب عوام کا مسئلہ وہ دونوں لینا چاہتے ہیں کہ نہیں لینا چاہتے۔ یہ عوام اس floor پر دیکھے گی۔ تو میرے خیال سے انتظار کر لیں۔ آپ kindly Secretariat کی طرف سے Minister کو کہہ دیں اور جس دن وہ آ جائیں تو اس دن اس کو رکھ لیا جائے۔

جناب وسیم سجاد: میرے خیال میں وزیر صاحب نہیں ہیں اور جیسے انہوں نے فرمایا کہ یہ بڑا اہم مسئلہ ہے تو مناسب یہ ہو گا کہ اس کو defer کر دیا جائے اور جب وزیر صاحب موجود ہوں تو اس وقت اسے لے لیا جائے۔

جناب محمد رضا حیات ہراج: میں جواب دینے کے لئے تیار ہوں جناب۔

جناب چیئرمین: میرا خیال ہے ممبر کی اپنی خواہش ہے۔ thank you for your

offer

جناب محمد رضا حیات ہراج، لیکن اگر یہ specific سوال کریں گے تو میں ضرور جواب بھی دوں گا اور اس پر ان کو satisfy بھی کروں گا۔ ایسی بات نہیں ہے۔

Mr. Chairman: Your offer is very much appreciated. Yes Mr. Bhinder.

چوہدری محمد انور بھنڈر، گزارش یہ ہے کہ سوال جواب تو ہوتا کوئی نہیں۔ Call Attention Notice جو ہوتا ہے۔

that is always addressed to a Minister and the concerned Minister has to answer and be informed about the Call Attention Notice. The presence of the Minister concerned is very necessary and sir, it should not be made a matter of routine that one Minister answers the questions of the other Minister. So, as tomorrow Minister for Science and Technology will be answering the questions of Finance. How can he answer on behalf of the Minister for Finance. Sir, it has never been a practice in the past Assemblies and it should not be made a practice here that the Minister should be answering for the other Minister. Sir, we want to bring it to the notice of the Minister concerned, who is running the Ministry or the department. It is very assential, he knows the ins and outs of the Ministry. So it is very necessary if the call attention notices, the questions, the resolutions should be answered and replied by Minister concerned and not anybody else or the other Ministers. We know that there is a joint responsibility and joint responsibility does'nt mean that you answer the questions of one Ministry for the other. Joint responsibility means

something else. This is not for the legislature they are responsible. Every Minister is resposible to the Parliament for his own Ministry, not for the own of the government and we should try to make it a practice, that whenever we ask a question the concerned Minister. When we ask a Call Attention Notice, the concerned Minister should be here, when we move a bill, the concerned Minister should be present and the past practice was that even if he had to go to a very urgent tour that used to be postponed till he is free from the Parliament.

Mr. Chairman: I think that is a valid point. Yes Kamil Ali Agha.

جناب کامل علی آغا: ہمارے Leader of the House نے جو بیان ہاؤس میں دیا ہے اس پر تھوڑا اعتراض ہے۔ اس کی wording کو please تھوڑا change کر دیا جائے۔ اس میں ہاؤس کی honour نہیں ہے۔ یہ ہم آپ سے ایسے ہی request کرتے ہیں کہ آئندہ جب اس Call Attention Notice کو take up کیا جائے تو اس وقت وزراء کا موجود ہونا ضروری ہے۔ یہ ہماری request ہے۔ یہ نہیں کہ جب وزیر ہوں گے تو اس وقت اس کو take up کیا جائے، یہ ہمارا honour نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: I think ان کا مطلب بھی وہی تھا۔ جی ہراج صاحب۔

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Sir, I fully endorse the view point of the honourable member of the Senate.

جناب ہمیشہ کوشش ہر کیبنٹ ممبر colleague کی یہ ہوتی ہے کہ جس دن ان کے question answers ہوں یا calling attention ہو یا adjournment motion ہو they should be present and should be accountable to the honourable members of the Senate and this august House sir. On occasions ایسے circumstances ہوتے ہیں جس میں ان کی presence یہاں نہیں ہوتی تو اس صورت میں مجبوراً ان کا colleague یہ

and if today they want to resolve that. I ہے لیتا کر responsibility assume

اس کو respective ministry پر fully agree with situation by calling attentions

کا جواب دینا بہتر ہے اور مناسب بھی ہے۔

Then any other member of the Cabinet responding on his behalf. Sir, if you want to resolve this issue today. I think it will be a good impression, it will be taken as a good positive manner sir that the ministry concerned for the calling attentions should be providing the answers.

مسز گلشن سعید: آپ مہربانی کر Prime Minister's Secretariat کو پابند کریں کہ جتنے Ministers ہیں۔ سارے concerned سوال ہیں' یہ سارے یہی بات کہہ رہے ہیں اور میں بھی یہی بات کہوں گی کہ ان کو یہاں پر موجود ہونا چاہئیے اور اپنے اپنے department کا جواب وہ خود دیں۔ بجائے اس کے کہ یہ ساری فائلیں لے کر آئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی ان کے جواب سے satisfied نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ وزیر اعظم صاحب نے پہلے بھی یہ کہا تھا کہ سارے وزیروں کا یہاں پر ہونا بہت ضروری ہے۔ کبھی ایک آتا ہے آدھے گھنٹے کو' کبھی پندرہ منٹ کو' کوئی دس منٹ کو ۔ مگر سینیٹ کا اجلاس تین ماہ کے بعد ہو رہا ہے اور اس کے بعد بھی یہاں پر کوئی نہیں ہے تو آپ کو اس پر زیادہ notice لینا چاہئیے اور ان کو پابند کرنا چاہئیے کہ یہ آئیں اور جواب دیں۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: Hiraj sahib has made good effort, done a good job.

Mr. Muhammad Raza Hayat Hiraj: Thank you sir.

جناب بابر خان غوری: جناب چیئرمین! اس ایوان میں' اس پارلیمنٹ میں جہاں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ہال موجود ہیں اس میں کثیر تعداد ملازمین کی ہے اور یہ ملازمین session کے دوران بعض مرتبہ اٹھارہ اٹھارہ گھنٹے کام کرتے ہیں اورکوشش کرتے ہیں کہ کہیں کوئی کوتاہی نہ ہو اور بروقت اپنی duty سرانجام دیتے ہیں۔ پورے ملک کا یہاں پر جو کاروبار چل رہا

ہوتا ہے' اس کے لئے اپنی خدمات سر انجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو جو تنخواہ ملتی ہے جو پیسے جمع کئے اس سے انہوں نے ایک Employees Cooperative Society بنائی جس سے اپنے بچوں کے لئے کوئی رہائش کا انتظام کر سکیں لیکن پچھلے دنوں سے CDA کے کچھ corrupt اہلکار ان کی کچھ مختلف عادت ہو گئی ہے۔ اب وہ ان ملازمین کو جنہوں نے اپنی جمع پونجی کر کے اس سوسائٹی کو بنایا ہے اس پر قبضہ کرنے کا پلان کر رہے ہیں' ان کے اثاثوں کو منجمد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز ہے تو ضرور ہو کیونکہ concerned وزیر ہیں اور تمام وزراء کے behalf پر بات کر رہے ہیں تو مجھے امید ہے کہ CDA کے حوالے سے میں چاہوں گا کہ اگر کوئی ایسا کام ہو رہا ہے تو اس کی تحقیقات کی جائے اور ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے جو ان ملازمین کی اس Cooperative Society کو ختم کرنے کی درپے ہیں۔ شکریہ جناب۔

جناب محمد رضا حیات ہراج : میں honourable member سے request کروں گا کہ مجھے اس کی details provide کر دیں۔

I certainly pass it on this information to the Ministry of Interior, concerned Ministry is the Ministry of Interior, I certainly pass it on to the Ministry of Interior and I am hopeful, they would take some actions on this information. Thank you sir.

Mr. Chairman: I think, the House is adjourned to meet again on Friday the 12th December 2003 at 5 p.m is O.K. You want to meet in the morning!5.30 p.m.Thank you very much.

سبحان ربک رب العزت عما یصفون و السلام علی المرسلین و الحمد لله رب العالمین۔

[The House then adjourned to meet again at 5.30 of the clock in the evening on Friday the 12th of December, 2003.]